WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
16 ستمبر 2025
TUESDAY
16 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 محمد سراج کو آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ قرار دیا گیا

صفحہ 08 خودکشی کا سوچا مگر پلان فیل ہو گیا! محمد شامی نے کردیا بڑا انکشاف

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 218 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

ماہ ستمبر میں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری تک پہنچ گیا

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//دن گرم ہونے کے ساتھ ہی محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسمی تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔سی این آئی کے مطابق دن بھر گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے موسمی تبدیلی کا امکان ظاہر کیا ہے۔محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر میں ہلکی بارش کی پیشگوئی کی ہے، جس کے بعد آنے والے دنوں میں موسمی حالات میں تبدیلی آئے گی۔محکمہ موسمیات کے مطابق 17 ستمبر کو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے بیشتر حصوں میں خشک اور گرم رہنے کی توقع ہے۔انہوں نے کہا کہ 18 ستمبر اور 19 ستمبر کی شام/101

لیفٹننٹ گورنر نے بڈگام سے آدرش نگر دہلی تک وقف پہلی پارسل ٹرین کو جھنڈی دکھائی

مال بردار ٹرین سروس کسانوں کی زندگی اور معاش میں بہتری لائے گی

ٹرانزٹ ٹائم میں نمایاں کمی آئے گی، خطے کی زرعی معیشت کو فروغ ملے گا/ منوج سنہا
کاشتکاروں اور تاجروں کیلئے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کیلئے وزیر اعظم مودی کا شکریہ

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//بڈگام سے نئی دہلی کے درمیان وقف مال بردار ٹرین سروس مارکیٹ کے روابط کو مضبوط کرے گی اور کسانوں کی زندگی اور معاش میں بہتری لائے گی کا دعویٰ کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئی مال بردار ٹرین سروس سیب کے کاشتکاروں کیلئے اچھی پیداوار کو ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کے لیے ایک بڑا اقدام

ہے۔اسی دوران سیب کے کاشتکاروں اور تاجروں کیلئے تجارت اور کاروبار کے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ٹرانزٹ ٹائم میں نمایاں کمی آئے گی اور ہزاروں کسانوں کے لیے آمدنی کے مواقع بڑھیں گے اور خطے کی زرعی معیشت کو فروغ ملے گا۔سی این آئی/102

''بس اب بہت ہو چکا ہے''، مرکز قومی شاہراہ کو بحال نہیں کر سکتی ہے تو ہمارے حوالہ کی جائے/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//سرینگر جموں شاہراہ کی مسلسل بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اب بہت ہو گیا اور کہا کہ میں مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ سے بات کر کے معاملہ اٹھاؤں گا اور ان سے کہا گیا کہ وہ فوراً قومی شاہراہ ہمارے حوالہ کریں اور اس کو جلد از جلد کھول دیا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ممبر اسمبلی ڈوڈہ کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لینے کا کوئی جواز نہیں ہے۔/103

سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بحالی کی کوششیں جاری، اگلے 2 دنوں میں مکمل ہونے کی اُمید

ضروری چیزیں وافر مقدار میں موجود، عوام سے نہ گھبرانے کی اپیل

ڈیزل، رسوئی گیس کا ذخیرہ کافی، پیٹرول کی قلت کو 2 دن میں دُور کیا جائے گا: صوبائی کمشنر کشمیر

سری نگر//۱۵ستمبر//جے کے این ایس//پیٹرول کی قلت اور قومی شاہراہ کی مسلسل بندش پر عوامی تشویش کے درمیان، ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے پیر کو کہا کہ وادی میں رسوئی گیس (ایل پی جی) اور ڈیزل کا ذخیرہ کافی ہے۔تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ پیٹرول کی قلت ہے، لیکن امید ظاہر کی ہے کہ اسے 2 دن کے اندر دور کیا جائے گا۔جے کے این ایس کے مطابق ڈویژنل کمشنر

کشمیر، انشول گرگ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ کشمیر میں ڈیزل اور ایل پی جی کا سٹاک کافی ہے، اور پٹرول کی قلت 2 دنوں میں ختم ہونے کی امید

ہے۔انہوں نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بحالی کا کام جاری ہے لیکن بڑے پیمانے پر ٹریفک جام رہتا ہے۔صوبائی کمشنر نے تصدیق کی کہ کوششیں گاڑیوں کی نقل و حرکت کو بہتر بنانے کے لیے سری نگر جموں قومی شاہراہ کی مرمت پر مرکوز ہیں اور عوام سے نہ گھبرانے کی اپیل کی ہے۔انشول گرگ نے کہا کہ قومی شاہراہ کی بحالی کا کام دن رات جاری ہے اور حکام/106

کھندور اننت ناگ میں بارودی سرنگ دھماکہ میں زخمی علم اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//کھندور اننت ناگ میں بارودی سرنگ دھماکہ میں زخمی 17 سالہ طالب علم اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔اسی دوران لالبازار سرینگر میں مسجد سے گرنے کے زخمی بڈگام کا شہری دم توڑ گیا۔سی این آئی کے مطابق اننت ناگ کے کھندور علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک روز قبل بارودی سرنگ دھماکے میں زخمی کمسن طالب علم اسپتال میں/105

بڈگام سے دہلی تک پارسل ٹرین سروس کا آغاز کشمیر کیلئے سنہری لمحہ

یہ سروس باغبانی کی صنعت کو نمایاں طور پر فروغ دے گی

اننت ناگ سے 15 پارسل وینوں کی شروعات جلد کی جائیں گی/ صوبائی ریلوے منیجر

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//بڈگام سے دہلی تک پارسل ٹرین سروس کے آغاز کو کشمیر کیلئے سنہری لمحہ قرار دیتے ہوئے محکمہ ریلوے کا کہنا ہے کہ یہ اقدام باغبانی کی صنعت کو نمایاں طور پر فروغ دے گی۔انہوں نے مزید اعلان کیا کہ اننت ناگ سے 15 پارسل وینوں کی شروعات جلد کی جائیں گی۔سی این آئی کے مطابق کشمیر کے باغبانی کے شعبے کو ایک بڑے فروغ میں محکمہ ریلوے نے

سیب اور دیگر پھلوں کی نقل و حمل کیلئے سرینگر سے دہلی تک ایک اعلیٰ صلاحیت والی روزانہ پارسل ٹرین سروس کا آغاز

کیا۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل ریلوے منیجر وویک کمار نے اس اقدام کو خطے کے لیے ایک 'سنہری لمحہ' قرار دیا۔انہوں نے کہا" یہ روزانہ کی پارسل ٹرین ہے جس میں سیب اور اخروٹ کی ایک محدود مقدار ہوتی ہے، جس میں بہت سی دوسری مصنوعات کی نقل و حمل کی صلاحیت موجود ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ ٹرین آٹھ پارسل وینوں پر مشتمل ہے جن میں سے

ایک 23 ٹن اور دوسری 160 سے 170 ٹن کے درمیان ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹرین روزانہ صبح 6 بجے سرینگر سے روانہ ہوگی۔انہوں نے مزید کہا "یہ باری برہمنہ، جموں میں رکے گا اور دہلی کے آدرش نگر پہنچے گا۔سب سے بڑا فائدہ اس کا مقررہ ٹائم ٹیبل ہے، جو کاروباروں کو لاجسٹکس کی مؤثر طریقے سے منصوبہ بندی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔" وسیع اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے/104

وقف (ترمیمی) ایکٹ پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم

فیصلے کی روح جمہوری ہندوستان کے حق میں
کچھ لوگ غیر ضروری طور پر پارلیمنٹ کے اختیار کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتے ہیں/ کرن رجو

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//وقف (ترمیمی) ایکٹ پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجو نے کہا کہ فیصلے کی روح "جمہوری ہندوستان" کے حق میں ہے اور یقین دلایا کہ مرکز اس شق کا دوبارہ جائزہ لے گا جس میں وقف کے قیام کیلئے اسلام پر

عمل کرنے کے پانچ سال درکار ہیں۔سی این آئی کے مطابق/107

منگل تک سری نگر جموں قومی شاہراہ مکمل طور پر بحال کر دی جائے گی: منوج سنہا

پھلوں سے لدی گاڑیوں کو کلیئر کرنا ترجیح

متاثرہ کاشتکاروں کو معاوضہ دینے پر بھی غور کیا جائے گا: لیفٹننٹ گورنر کی یقین دہانی

سری نگر//۱۵ستمبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے یقین دہانی کرائی ہے کہ قومی شاہراہ پر درماندہ پڑی پھلوں سے لدی گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر کلیئر کیا جائے گا۔منوج سنہا نے اسبات کا یقین بھی دلایا ہے کہ کل (منگل) تک قومی شاہراہ مکمل طور پر بحال کر دی/108

ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن میں تین دنوں کے اندر 300 سوشل میڈیا اکاؤنٹس بلاک

اشتعال انگیز سوشل میڈیا اپ لوڈ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی/ ایس ایس پی ڈوڈہ

سرینگر//15 ستمبر//سی این آئی//ڈوڈہ کے ممبر اسمبلی معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتاری کے بعد اشتعال انگیز مواد اور غلط معلومات پھیلانے کے بعد ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن میں تین دنوں کے اندر 300 سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا گیا۔سی این آئی کے مطابق ڈوڈہ، کشتواڑ اور رام بن اضلاع میں حکام نے ممبر اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری کے بعد اشتعال انگیز مواد اور غلط معلومات پھیلانے کے پائے جانے کے بعد صرف تین دنوں میں تقریباً 300 سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا ہے۔حکام کے مطابق ان تینوں اضلاع کے آئی ٹی سیلز نے فیس بک، ایکس اور انسٹاگرام پلیٹ فارمز کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی اور بدامنی کو ہوا دینے کے مقصد سے مورف شدہ تصاویر، مسخ شدہ ویڈیوز اور من گھڑت پوسٹس شیئر کرنے میں ملوث اکاؤنٹس کا سراغ لگایا۔پولیس ذرائع نے تصدیق کی کہ ان اکاؤنٹس کو چلانے والے متعدد شناخت/109

پرنسپل سیکرٹری کلچر نے کے ایل سہگل ہال میں ہندی پکھواڑا کا افتتاح کیا

جموں//انفو//پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کی جانب سے کے ایل سہگل ہال میں منعقدہ افتتاحی تقریب کے دوران ''ہندی پکھواڑا'' تقریبات کا باضابطہ افتتاح کیا۔اس تقریب میں ہندی زبان و ادب سے محبت رکھنے والے مصنفین، سکالروں، ماہرین تعلیم اور ادب دوست افراد نے جوش وخروش سے شرکت کی۔برج موہن شرما نے اپنے خطاب میں ہندی/110

وقف ترمیمی قانون 2025 پر سپریم کورٹ کا عبوری فیصلہ

پورے ایکٹ کو معطل کرنے سے انکار کچھ دفعات پر روک لگانے کا حکم

پورے قانون کو روکنے کیلئے کوئی کیس نہیں بنایا گیا: چیف جسٹس بی آر گوائی

سری نگر//۱۵ستمبر//جے کے این ایس//سپریم کورٹ نے پیر کو پورے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو معطل کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن قانون کی کچھ دفعات پر روک لگانے کا فیصلہ کیا۔چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی سربراہی میں بنچ نے پیر کو یہ حکم سنایا۔ایک عبوری حکم سناتے ہوئے، چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ نے کہا کہ ہم نے ہر ایک سیکشن کو پہلی نظر میں چیلنج پر غور کیا ہے اور پایا ہے کہ پورے قانون کو روکنے کیلئے کوئی کیس نہیں بنایا گیا۔تاہم

عدالت عظمیٰ نے اس شق پر روک لگا دی جس میں کہا گیا تھا کہ پچھلے 5 سالوں سے اسلام پر عمل کرنے والے لوگ ہی وقف بنا سکتے ہیں۔بینچ نے اس شق پر بھی روک لگا دی جس نے حکومت کی طرف سے نامزد کردہ ایک افسر کو اس تنازعہ کا تعین کرنے کے قابل بنایا کہ آیا وقف املاک نے سرکاری املاک پر قبضہ کیا ہے۔چیف جسٹس نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ ہمیشہ آئین کی آئینی حیثیت ہوتی/111

سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ڈینٹل کالج سری نگر میں

چار روزہ بیداری مہم برائٹ سمائلز اور ہیلتھی لائفز کا اِفتتاح کیا

کہا، منہ کی صحت عام طور پر صحت شعبے میں ایک نظر انداز شدہ پہلو ہے لیکن یہ نظامی بیماریوں کی روکتھام میں اہم کردار اَدا کرتی ہے

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت، طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ڈینٹل کالج سری نگر میں چار روزہ "اورل ہیلتھ بیداری پروگرام۔برائٹ سمائلز اور ہیلتھی لائفز" کا افتتاح کیا۔یہ پروگرام گورنمنٹ ڈینٹل کالج سری نگر کے پبلک ہیلتھ ڈینٹسٹری شعبے کی جانب سے منعقد کیا گیا ہے جس کا مقصد منہ کی صفائی، دانتوں کی احتیاطی نگہداشت اور مجموعی صحت پر منہ کی صحت کے اثرات سے متعلق عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔وزیر صحت نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منہ کی صحت عام طور پر صحت شعبے میں نظر انداز کی جاتی ہے حالانکہ یہ ذیابیطس، دل کی بیماریوں اور سانس کے

انفیکشن جیسی نظامی بیماریوں کی روکتھام میں کلیدی کردار اَدا کرتی ہے۔اُنہوں نے کہا،"منہ کی صحت صرف چمکتی مسکراہٹ کے لئے نہیں بلکہ ہر شہری کی مجموعی صحت کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔"اُنہوں نے مزید کہا کہ حالیہ برسوں میں منہ کی صفائی کی عادات اور دانتوں کا چیک اَپ کا رُجحان لوگوں بالخصوص نوجوانوں میں عام ہوتا جا رہا ہے۔اُنہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ روزمرہ زندگی میں منہ کی صفائی کو معمول بنائیں اور دانتوں کی باقاعدہ چیک اَپ کو اپنی صحت نگہداشت کے معمولات کا ایک لازمی حصہ بنائیں۔وزیر موصوفہ نے یہ بھی کہا کہ موجودہ حکومت جس کی قیادت عمر عبداللہ کر رہے ہیں، جموں وکشمیر کے طول وعرض میں طبی ڈھانچے کی ترقی کو اوّلین ترجیح دے رہی ہے۔اُنہوں مزید کہا کہ تمام سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں ڈائیلیسس کی سہولیات قائم کی گئی ہیں اور ایم آر آئی، سی ٹی سکین اور دیگر جدید طبی سہولیات مختلف گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں میں فراہم کی گئی ہیں تاکہ لوگوں کو بہترین اور معیاری طبی خدمات فراہم کی جاسکیں۔اُنہوں نے اپنے خطاب/112

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

احمد شاہ درانی ایشیا کے بہادر جرنیل

تحریر۔۔۔
روخان یوسف زئی

احمد شاہ ابدالی جنھیں ساری دنیا احمد شاہ درانی کے نام سے جانتی ھے اور جنھوں نے اپنے زمانے میں سخت روایتی اور منقسم قبائلی پختون معاشرے کو اپنی دانش حکمت اور تدبر سے یکجا کر کے اسے عملی طور پر ایک مضبوط قوم کی شکل دی تھی اور پختونوں کی تاریخ میں پھلی بار ان کے لئے ایک آزاد و خودمختار مملکت افغانستان کی بنیاد رکھی۔

احمد شاہ درانی نے نہ صرف سکھوں، جاٹوں اور راجپوتوں کو اپنی بہادری اور جنگی حکمت عملی کے ذریعے زیر کر کے دکھایا تھا بلکہ ان کا سب سے بڑا تاریخی کارنامہ پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کو شکست دینا اور اس زمانے کے متحدہ ہندوستان پر حکومت کرنا ہے اور یہ سب کچھ انہوں نے اپنی ذہانت، خاندانی تربیت اور اپنی قوم کی پوری تاریخ سے آگاہی اور اس کی نفسیات اور مزاج سے گہری واقفیت کے بناء پر کیا تھا جس میں وہ کامیاب ہوئے تھے اس کے علاوہ چونکہ احمد شاہ درانی نے ایک ایسے خاندان اور قبیلے میں آنکھ کھولی تھی جو اس زمانے میں ایک بااثر اور زور آور قبیلہ اور حکمران خاندان سمجھا جاتا تھا کیونکہ ان کے دادا دولت خان اور والد زمان خان ہرات کے حکمران رہ چکے تھے۔

اس وجہ سے بھی سرداری اور اپنے قبیلے کے دیگر افراد پر حکمرانی کرنے کا مزاج و انداز انہیں وراثت میں ملا تھا اور اپنے بڑے بھائی ذوالفقار خان کی حکمرانی بھی دیکھی تھی اور ان کے ساتھ ایک دو لڑائیوں میں بھی تقریباً **16** سال کی عمر میں شریک رہے، لہٰذا ان واقعات اور خاندانی پس منظر میں احمد خان سے بادشاہ احمد شاہ درانی بننا کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔

احمد شاہ درانی **1722**ء میں پیدا ہوئے جس وقت ایرانی بادشاہ نادر شاہ نے **1738**ء میں قندھار کا محاصرہ کیا اور اس شہر سے آخری غلجی حکمران مہر سلطان حسین کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا تو اس وقت احمد شاہ ابدالی اور ان کے بھائی ذوالفقار خان دونوں غلجیوں کی پناہ میں موجود تھے۔

اکثر مورخین کے خیال میں اس وقت احمد شاہ ابدالی کی عمر **16** برس تھی نادر شاہ ان کے ساتھ بڑی فیاضی سے پیش آیا اور دونوں بھائیوں کو وطن سے دور ”زندراں“ بھیج دیا، تھوڑے دنوں کے بعد احمد خان نادر شاہ کی فوج میں بھرتی ہوا، یہ افغان دستہ اخامنشیوں کے دستہ کی طرح نادر شاہ کی فوج کا سب سے زیادہ معتمد دستہ بن گیا جس کی کمانڈ احمد شاہ ابدالی نے سنبھال رکھی تھی اور جب **1745**ء میں نادر شاہ کو اپنے خیمے میں قزلباشوں نے قتل کر دیا، ان دنوں افغانی فوج کے ابدالی دستہ کی کمان بھی احمد شاہ ابدالی کے ہاتھ میں تھی جب 'قندہار میں نئے بادشاہ کے انتخاب کے لئے ایک بہت بڑا جرگہ منعقد ہوا جس میں غلجی 'ابدالی ازبک' تاجک ہزارہ اور بلوچ تمام قبیلے شریک تھے، نور محمد خان نے بادشاہ کے انتخاب کی تجویز پیش کی۔

یہ جرگہ **1747**ء میں شیر سرخ کے مقام پر منعقد ہوا تھا اور ہر قبیلے کا سردار بادشاہ بننے کے لئے پر تول رہا تھا جس میں اس وقت کے بڑے بڑے خوانین و سردار محبت خان پوپلزئی' نور محمد خان غلجی' نصر اللہ نوازئی اور حاجی جمال خان بارکزئی قابل ذکر ہیں، ان تمام بڑے بڑے خوانین و سرداروں کی موجودگی میں واحد احمد خان بالکل خاموش بیٹھا رہا اور حالات کا بغور جائزہ لے رہا تھا کیونکہ جرگہ میں ان کے قبیلہ سدوزئی کی تعداد بھی کم تھی، **9** دنوں تک جرگہ کافی بحث و مباحثہ کے بعد کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچا، اس دوران وہاں جرگہ میں شامل ایک بزرگ صابر شاہ اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے احمد خان ابدالی کا نام پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس تمام لایعنی گفتگو کا کیا فائدہ؟ خدا نے احمد خان کو تم سب سے کہیں زیادہ بڑا آدمی پیدا کیا ہے۔

تمام افغان خاندانوں میں اس کا خاندان شریف ہے اس لئے خدا کا واسطہ ہے احمد خان کو اپنا نیا بادشاہ تسلیم کرلو۔ صابر شاہ نے گندم کا ایک خوشہ احمد خان کی پگڑی میں لگا دیا اور کہا کہ آج سے یہ تمام ملت افاغنہ کا بادشاہ ہے۔ بادشاہ بننے کے بعد احمد خان نے مختلف قبیلوں کو جو آپس میں ہر وقت ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار رہتے تھے باہم متحد کر کے اسے ایک قوم کے قالب میں ڈھالا اور اپنی قوم کو دوسروں کی غلامی سے نجات دلا کر بادشاہی تخت پر بٹھا دیا احمد خان کا سب سے بڑا ناقابل فراموش تاریخی کارنامہ ایک متحد ملک افغانستان کی بنیاد ڈالنا ہے۔

چونکہ وہ خود بھی ایک پختون تھے اور اپنے اردگرد کے ماحول اور اپنے قبائلی نظام اور معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں سے بخوبی واقف تھے اس لئے انہوں نے اپنی قوم کی نفسیات اور مزاج کو مدنظر رکھ کر اسی طرح اپنی طرز حکمرانی چلائی، انہوں نے حکومت کے چند اور اہم امور اپنے اختیار میں رکھے اور قبائل کا نظم و نسق ان کے اپنے سرداروں کے ہاتھ چھوڑ دیا کیونکہ بحیثیت ایک عالم شاعر و ادیب اور اپنی قوم کی گزشتہ تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے احمد خان اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے کہ شخصیت بنیادی طور پر تاریخی عمل میں عوام کے ایک ذرے کی حیثیت سے حصہ لیتی ہے اور تاریخ الگ الگ افراد کی نہیں بلکہ عوام کی کوششوں سے تربیت پاتی ہے اور عوام ہی ایک فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ مضبوط رعیت کے بغیر بادشاہ یا سپاہ کے بغیر ایک سالار کی کیا قیمت اور حیثیت ہوسکتی ہے؟

وہ کچھ صرف اس وقت ہی کر سکتے ہیں جب ان کے پاس ضروری عوامی اور معاشرتی قوت ہو یہی وجہ تھی کہ جب ایک دفعہ نیشاپور کے محاصرہ میں اس کے سپاہیوں کی حالت بہت بری ہوگئی اور انہوں نے شاہی خزانہ پر ہاتھ ڈالا خزانچی نے اس بات کی شکایت احمد شاہ درانی کو کی تو انہوں نے خزانچی کی طرف غصیلی آنکھوں سے دیکھا اور سخت لہجے میں کہا کہ احمق کہیں کے کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی ان میں سے ایک ہوں اور یہ کہ ان کے اتفاق رائے اور ان کی تلواروں کی مدد سے میں اس اعلیٰ ترین منصب پر پہنچا ہوں مجھے یقیناً اپنے سپاہیوں کو اس طرح دیکھنا چاہیے کہ وہ میری دولت کے حصہ دار ہیں اور وہ میری اس دولت کا مطالبہ کرتے ہیں جو اصل میں ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان پر حملہ کرنے سے پہلے وہاں کے سیاسی حالات اور سماجی پس منظر نے بھی احمد شاہ درانی کے لئے راستہ ہموار کر رکھا تھا۔

مغلیہ سلطنت روبہ زوال تھی ہندوستان کے مختلف حکمران قومیت کے تصور سے ناآشنا خود آپس میں برسرپیکار تھے جبکہ مغربی اقوام جدید علوم اور ٹیکنالوجی کی مدد سے براعظم ایشیا و افریقہ پر تیزی سے یلغار کر رہی تھیں مغربی سامراج کے تسلط و قبضے سے پہلے شاہ ولی اللہ نے بھی مسلمانوں کی زبوں حالی پر افسوس کا اظہار کیا، امراء کا طبقہ جس عیش و عشرت میں مگن تھا اس سے اب یہ امید کم رہ گئی تھی کہ وہ آنے والے حالات کا مقابلہ کر سکے، شاہ ولی اللہ نے اپنی تحریک کے ذریعے امراء سلاطین کو یہ احساس دلانے کی کوشش کی کہ خطرہ ان کے سر پر منڈلا رہا ہے کہ مغربی سامراجی قوتیں سلطنت مغلیہ کا شیرازہ بکھرنے کے انتظار میں ہیں۔

احمد شاہ کی تحریک کا بنیادی مقصد مسلمانوں کی مذہبی اصلاح تھی وہ ہر قیمت پر ہندوستان میں مسلمانوں کے اقتدار کو مستحکم و برقرار دیکھنا چاہتے تھے ان کے اپنے انداز فکر اور سیاسی بصیرت کے پیش نظر مغربی طاقتوں سے انگریزوں سے زیادہ خطرناک وہ پریشان کن مسئلہ مرہٹہ قوت کے ابھرنے کا تھا شاہ ولی اللہ کی تحریک پر احمد شاہ ابدالی مغل سلطنت کی ساکھ کو بچانے اور اس کے وجود کو درپیش خطرات سے نجات دلانے کے لئے ہندوستان آئے، پانی پت کی تیسری جنگ کے ذریعے احمد شاہ ابدالی نے مرہٹہ قوت کو کچل کر رکھ دیا اور ان کی سیاسی و فوجی قوت کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا لیکن تیزی سے روبہ زوال مغلیہ سلطنت کو قائم رکھنا تو کجا اس سلطنت کو برقرار رکھنا بھی ممکن نہ رہا تھا، احمد شاہ ابدالی اور شاہ ولی اللہ کی جدوجہد مغلیہ سلطنت کے اندر ہی لگے ہوئے گھن کو ختم نہ کر سکی۔

شاہ ولی اللہ اور اس دور کے دیگر رہنماؤں نے بدلتے ہوئے حالات اور تقاضوں پر توجہ نہ دی اور مغل سلطنت کو ہی اپنی فکر کا مرکزی نکتہ بنائے رہے جبکہ یہ سلطنت اپنی حیات کے آخری مرحلوں میں تھی زمانہ تیزی سے بدل رہا تھا آخری عہد مغلیہ کا ہندوستان جس افراتفری سیاسی سماجی و معاشی کشمکش میں مبتلا تھا اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہ تھا کہ احیاء کی تمام تر جدوجہد محض ایک سعئی بیکار ہوگی، قتل غارتگری، لوٹ مار کا ایک ایسا دور شروع ہو چکا تھا کہ قانون کی حکمرانی کا تصور ایک سراب بن چکا تھا، راجے مہاراجے نواب و جاگیردار مغلیہ سلطنت کی کسمپرسی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی جدوجہد میں مصروف تھے اور اپنے مفادات کے حصول کے سلسلے میں سامراجی طاقتوں سے ہر طرح کا ساز باز اور تعاون کر رہے تھے امراء کا طبقہ رنگ رلیوں میں مصروف تھا اور دربار شاہی کی جو حالت تھی وہ ایسی کہ کوئی امید قائم نہیں ہونے دیتی جو مغلیہ سلطنت کیلئے ایک خوش آئند مستقبل کی ضمانت فراہم کرے، احمد شاہ ابدالی کو حملہ کی دعوت دے کر بیشتر علاقوں سے مغل اقتدار کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا گیا آگے چل کر سکھ حکمرانوں نے بالخصوص پنجاب کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا وہ تاریخ کا ایک اندوہناک باب ہے۔

احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت کوئی نئی بات نہ تھی اس طرح اس سے قبل بھی مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر کو بھی ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت دی گئی تھی غیر ملکی قوتوں پر اس قدر اعتماد کہ وہ ہندوستانی عوام کے نجات دہندہ ہوں گے ایک عجوبہ سے کم نہیں، دوسروں پر تکیہ کرنا ایک ایسے ذہن کی عکاسی کرتا ہے جو دیوالیہ ہو چکا ہو۔

پانی پت کے میدان پر لڑی جانے والی جنگ میں احمد شاہ درانی کا فوجی اڈہ دہلی سے کم از کم ایک ہزار میل دور تھا جنگی نقطہ نگاہ سے بھی یہ لڑائی بہت اہمیت رکھتی تھی احمد شاہ جو اپنے دور کا ایک بہترین ایشیائی جرنیل تھا اس نے سیاسی بندوبستی اور فوجی حالات کا مکمل جائزہ لینے کے بعد پیش قدمی کی تھی اور پانی پت کے مقام پر **14** جنوری **1761**ء کو مرہٹوں کو شکست سے دوچار کر دیا تھا ان کی کامیابی و کامرانی کا اصل راز حالات کے مطابق قدم اٹھانا تھا جو ایک تجربہ کار نڈر اور ہوشیار جرنیل ہی کر سکتا تھا، عام طور پر اسی لڑائی کو دنیا کی فیصلہ کن لڑائیوں میں شمار کیا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس سے شمالی ہندوستان مرہٹوں کی دست برد سے بچ گیا۔

1762-66ء کے درمیان احمد شاہ کے آخری تین حملوں کا مقصد سرکش سکھوں کو قابو میں لانا تھا سکھ اپنی کوششوں میں کامیاب نہیں ہو سکے سکھوں نے مساجد کی جو بے حرمتی کی تھی اس کا انتقام لینے کے لئے امرت سر میں سکھوں کے دربار کو تباہ کر دیا لیکن احمد شاہ خود زیادہ عرصہ ہندوستان میں قیام نہیں کر سکتا تھا اس کی صحت گرتی جا رہی تھی اور جب وہ آخری بار کابل واپس ہوئے تو اس کے بعد سکھ بھی کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتے چلے گئے احمد خان میں قدرت نے لیڈرشپ کی خصوصیات رکھے تھے اس لئے انہوں نے واقعات و حالات کی رفتار پر گہری نظر رکھ کر وقت کو اپنے حق میں استعمال کیا اور احمد خان کی بجائے احمد شاہ درانی کے نام سے قندہار کے تخت پر بادشاہ بن کر جلوہ افروز ہو گئے اور ”ڈردراں“ کا لقب اختیار کیا اس لقب کی وجہ تسمیہ اور پس منظر یہ بتائی جاتی ہے کہ احمد خان کو موتیوں کی بنی ہوئی کانوں کی بالی پہننے کا شوق تھا اپنے **26** سالہ **1745-73**ء دور حکومت میں احمد شاہ نے سندھ پار کے علاقہ پر کل آٹھ حملے کئے اور پنجاب کے تمام بڑے شہروں ملتان' لاہور اور راولپنڈی پر بھی اپنا اقتدار قائم رکھا اور پنجاب سے دہلی تک پہنچا۔

پاکستان کی مشرقی سرحد سے آگے سرہند کے مقام پر اپنی سلطنت کی سرحد قائم کی اور اس طرح درانی کشمیر کے بھی مالک بن گئے، احمد شاہ نے افغان سلطنت کی بنیاد ڈالی جو پائیدار ثابت ہوئی۔ **1773**ء کے موسم گرما میں شاہ کے مرض (ناک کا کینسر) نے شدت اختیار کر لی وہ سلیمان کی پہاڑیوں میں اپنے محل میں چلا گیا، یہ جگہ قندہار سے کوئی **90** میل دور ہے، حاذق طبیبوں سے علاج کروایا گیا تاہم موت کا ایک دن معین ہے کہ مصداق جمعہ کی رات **23** اکتوبر **1773**ء کو اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اور اسے قندہار میں دفن کر دیا گیا، احمد شاہ درانی کی قبر پر ایک مقبرہ ہے جو بہت زیادہ مشہور ہے لیکن افسوس کہ آج بھی پختونوں کی اکثریت کو اس بات کا علم تک نہیں کہ ان کے اتنے بڑے سردار بادشاہ اور جدید افغانستان کے بانی کب پیدا ہوئے تھے اور کب وفات پائے گئے ہیں۔

حالانکہ پختون قوم نے اسے ”بابا“ کا خطاب بھی دے رکھا ہے اور ہر پختون احمد شاہ درانی کے کارناموں پر بہت زیادہ فخر کرتا ہے لیکن اس کے باوجود ان کی تاریخ پیدائش اور وفات یا ان کی زندگی اور جدوجہد سے پختونوں کی اکثریت لاعلم ہے لہذا پوری قوم کو اپنی اس کم علمی پر اپنے گریباں میں جھانکنا ہوگا کہ احمد شاہ درانی صرف افغانیوں کے نہیں بلکہ پورے ایشیا کے ایک بہادر جرنیل گزرے ہیں۔

نیتن یاہو نے موساد کی مخالفت نظر انداز کی اور قطر پر حملہ کیا: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن پوسٹ نے جمعہ کو دوحہ پر اسرائیلی حملے سے واقف دو اسرائیلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا (جنہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی) کہ موساد کے سربراہ ڈیوڈ برنیا نے خبردار کیا تھا کہ قطر میں حماس کے لیڈروں کے خلاف ایک منصوبہ بند اسرائیلی حملہ اہم سفارتی تعلقات کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ سربراہ کے اعتراضات کے باوجود، وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے اس وقت فضائی حملے کا حکم دیا جب ایجنسی نے حماس کے سینئر اہلکاروں کو نشانہ بناتے ہوئے زمینی کارروائی کرنے سے انکار کر دیا۔ برنیا نے خبردار کیا کہ اس طرح کے حملے سے قطر کے ثالث کے کردار کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے، جس نے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے حماس کے لیڈروں کی میزبانی کی ہے۔ چیف آف اسٹاف میجر جنرل ایال ضمیر نے بھی مذاکرات کے پٹری سے اترنے کے خوف سے ہڑتال کے وقت پر اعتراض کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج کے اہم قیدی مذاکرات کار نظران ایلون کو ان خدشات کے باعث اجلاس سے باہر رکھا گیا کہ وہ ایسے حملے پر اعتراض کریں گے جس سے یرغمالوں کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق، اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے نیتن یاہو کے فیصلے کی حمایت کی۔ اسرائیلی حکام نے مبینہ طور پر اندازہ لگایا کہ قطر کے تعلقات وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ منگل کو ۱۵ اسرائیلی جنگی طیاروں نے دوحہ کے ایک مقام پر دس میزائل داغے جہاں مبینہ طور پر حماس کے لیڈر جمع تھے۔ مزاحمتی گروپ نے تصدیق کی۔

اسرائیل فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا: قطری وزیر اعظم

نئی دہلی (ایم این این): دوحہ میں ہونے والے عرب و اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے میزبان قطر کے وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ عرب ممالک نے قطر میں اسرائیل کے وحشیانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عرب ممالک نے قطر کی خود مختاری کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے قانونی اقدامات کی حمایت کی، اسرائیلی حملے کا سخت اور مؤثر جواب دیا جانا چاہیے۔ قطر کے وزیر اعظم نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار چھوڑ دے، عالمی برادری اسرائیل کو اس کے تمام جرائم پر جوابدہ ٹھہرائے، اسرائیل فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرنے کے مقصد میں کامیاب نہیں ہوگا۔

''آسٹریلیا میں اسلاموفوبیا میں غیر معمولی حد تک اضافہ ہوا ہے''

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البنیز نے جمعہ کے روز کہا کہ ان کی حکومت اسلاموفوبیا پر اس آزادانہ رپورٹ کی سفارشات پر غور کرے گی، جس میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں مسلم مخالف جذبات 'غیر معمولی سطح' تک پہنچ گئے ہیں۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البنیز نے کہا کہ آسٹریلیائی شہریوں کو ان کے مذہبی عقائد کی بنیاد پر نشانہ بنانا ملک کی بنیادی اقدار پر حملہ ہے۔ حکومت کے اسلاموفوبیا کے خلاف خصوصی ایلچی کی جانب سے جاری کردہ آزادانہ رپورٹ میں کہا گیا کہ آسٹریلیا میں اسلاموفوبیا کی معمول بن جانے والی صورتِ حال اتنی عام ہو گئی ہے کہ کئی واقعات تو رپورٹ ہی نہیں کیے جاتے۔ خصوصی ایلچی آفتاب ملک نے سڈنی میں ایک میڈیا بریفنگ کے دوران، جہاں البنیز بھی موجود تھے، کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ آسٹریلیا میں اسلاموفوبیا ایک مستقل مسئلہ رہا ہے، جسے کبھی نظر انداز کیا گیا، کبھی اس کا انکار کیا گیا، لیکن اسے کبھی سنجیدگی سے حل نہیں کیا گیا۔'' انہوں نے کہا، ''ہم نے عوامی مقامات پر گالیاں اور دیواروں پر لکھے گئے نفرت انگیز جملے دیکھے ہیں... ہم نے دیکھا ہے کہ مسلم خواتین اور بچوں کو صرف اس وجہ سے نشانہ بنایا گیا ہے کہ وہ کون ہیں اور کیا پہنتے ہیں۔'' ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ کو اسرائیل پر ہونے والے حملے کے بعد سے لے کر نومبر ۲۰۲۴ تک آسٹریلیا میں نفرت انگیز واقعات میں ۱۵۰ فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ۶۰ صفحات پر مشتمل اس رپورٹ میں حکومت کو ۵۴ تجاویز دی گئی ہیں، جن میں مذہب کی بنیاد پر تفریق کی تحقیقات کے لیے ایک انکوائری قائم کرنے اور اسلاموفوبیا کے سماجی یکجہتی اور جمہوریت پر اثرات جانچنے کی سفارش بھی شامل ہے۔ آفتاب ملک کو گزشتہ سال یہ ذمہ داری دی گئی تھی کہ وہ مسلم مخالف نفرت کو روکنے کے اقدامات تجویز کریں، کیونکہ آسٹریلیا میں اس کی شکایت بڑھ گئی ہے۔ ''کبھی اس کا انکار کیا گیا، لیکن اسے کبھی سنجیدگی سے حل نہیں کیا گیا۔'' انہوں نے کہا: ''ہم نے عوامی مقامات پر گالیاں اور دیواروں پر لکھے گئے نفرت انگیز جملے دیکھے ہیں... ہم نے دیکھا ہے کہ مسلم خواتین اور بچوں کو صرف اس وجہ سے نشانہ بنایا گیا ہے کہ وہ کون ہیں اور کیا پہنتے ہیں۔'' ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ کو اسرائیل پر ہونے والے حملے کے بعد سے لے کر نومبر ۲۰۲۴ تک آسٹریلیا میں نفرت انگیز واقعات میں ۱۵۰ فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔

غزہ پر اسرائیل کی بمباری اور حملوں کا سلسلہ برقرار، 74 فلسطینی شہید، سیکڑوں زخمی

قابض اسرائیلی فوج کی غزہ کے خلاف نسل کشی کی جنگ مسلسل ۷۰۹ ویں دن بھی جاری ہے۔ جنگی طیاروں اور توپ خانوں سے بمباری کی جا رہی ہے، بھوک سے بلکتے بے گھر فلسطینیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق قابض فوج نے درجنوں فضائی حملے کیے اور مزید قتل عام کیا، جس کے نتیجے میں دو ملین سے زائد فلسطینی مہاجرین کے کربناک حالات اور بھوک و پیاس کی اذیت میں شدت آ گئی ہے۔ خاص طور پر غزہ شہر کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ اسے اس کے باسیوں سے خالی کرا کے مکمل طور پر مٹا دیا جائے۔ غزہ شہر میں اسرائیلی افواج کی طرف سے توپ خانے کی گولہ باری، فائرنگ، بحری جہازوں سے گولا باری اور فضائی حملوں کے نتیجے میں اتوار کی صبح سے اب تک کم از کم ۷۴ فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ 'الجزیرہ' کے مطابق تازہ اسرائیلی حملے ایسے وقت میں کیے جا رہے ہیں، جب قطر اتوار اور پیر کو عرب اور مسلم لیڈران کی سربراہی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے تاکہ اسرائیل کے دوحہ پر 'بزدلانہ' حملے کے بعد لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ دوسری جانب تل الہوا کے علاقے میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی حملے میں کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے، مغربی غزہ شہر میں واقع یہ عمارت اس بے گھر افراد کے کیمپ کے سامنے تھی جہاں سیکڑوں خاندان پناہ لیے ہوئے ہیں۔ دھماکے کے باعث شیل اور ملبہ کیمپ میں جا گرا، جس سے خیموں کے اندر موجود کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ اسرائیل حملوں سے قبل غزہ کے متعدد علاقے خالی کرنے کی وارننگ جاری کر رہا ہے، جس سے مزید ہزاروں فلسطینی گھر بار اور تباہ حال علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہیں، صیہونی ریاست کا مقصد غزہ پر مکمل قبضے کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ اسرائیلی وزراء کی حماس کو دھمکیاں اسرائیلی وزرا نے حماس کے اراکین کو نشانہ بنانے کی دھمکیاں جاری رکھی ہوئی ہیں، جس میں نیٹو رکن ملک ترکی کو بھی دھمکی دی ہے۔ اسرائیل کی سیکورٹی کابینہ کے رکن اور توانائی کے وزیر ایلی کوہن نے کہا کہ حماس رہنماؤں کو دنیا میں کہیں بھی پرسکون نیند نہیں سونا چاہیے۔ جب پوچھا گیا کہ کیا اس میں استنبول اور انقرہ بھی شامل ہیں، تو انہوں نے دہرایا کہ 'دنیا میں کہیں بھی'۔ ایلی کوہن نے کہا کہ ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم کسی بھی مقام تک درستگی سے پہنچنے کے قابل ہیں۔ اسرائیلی کابینہ کے ایک اور رکن زیو الکین نے نیوز ویب سائٹ وائی نیٹ کو ایک علیحدہ انٹرویو میں کہا کہ ہم ان کا پیچھا کریں گے اور جہاں بھی وہ ہوں، حساب برابر کریں گے۔

اسرائیل سے تعلقات کی مخالفت کرنے پر امیزون نے فلسطینی انجینئر کو معطل کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): سی این بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، امیزون نے فلسطینی سافٹ ویئر انجینئر احمد شہرور کو معطل کر دیا ہے۔ احمد شہرور امیزون کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر سخت تنقید کرتے تھے، اور انہوں نے کمپنی کے اندرونی مواصلاتی پلیٹ فارمز، سلیک پر اسی مسئلے پر امیزون پر تنقید کی تھی۔ احمد شہرور کو امیزون کے ہیومن رسورس کے ایک نمائندے کے ایک پیغام میں کہا گیا کہ ''امیزن کی نظر میں آیا ہے کہ آپ نے کمپنی کے متعدد اندرونی چینلز پر جو پوسٹ کی ہے وہ متعدد پالیسیوں کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ یہ معطلی بنیادی طور پر شہرور کے ''پروجیکٹ نمبس'' کی مخالفت پر مبنی ہے، جو کہ امیزون، گوگل اور اسرائیلی حکومت کے درمیان ۲۰۲۱ء میں شروع ہونے والا ایک اعشاریہ ۲ بلین ڈالر کا ایک مشترکہ کلاؤڈ کمپیوٹنگ معاہدہ ہے۔ قیادت کے نام اپنے خط میں، تین سالہ امیزون ملازم نے لکھا کہ وہ ایک ایسی کمپنی کے لیے کوڈ لکھتے ہوئے ''مسلسل ایک داخلی کشمکش'' میں مبتلا ہیں جس کے منافع سیغزہ میں اسرائیلی جارحیت کو مدد ملتی ہے۔ امیزن کے ترجمان بریڈ گلاسر نے شہرور کے مخصوص معاملے پر بات کرنے سے انکار کر دیا لیکن کہا کہ ''کمپنی کسی بھی قسم کے امتیاز، ہراسانی، یا دھمکی آمیز رویے یا زبان کو برداشت نہیں کرتی ہے۔'' کمپنی نے اپنی تحقیقات جاری رہنے کے دوران شہرور کی ای میل اور ٹولز تک رسائی معطل کر دی ہے۔ دریں اثنا، احمد شہرور کا کہنا ہے کہ امیزون فلسطین نواز آوازوں کو دبا رہی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کمپنی نے ایک فرانسیسی ملازم کو نوکری سے نکال دیا جس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اسرائیل کی تنقید کی تھی، جبکہ ایک انجینئر کو غزہ میں رضاکارانہ طور پر خدمات انجام دینے والے امریکی ڈاکٹروں کے بارے میں مضامین شیئر کرنے پر کمپنی کی طرف سے متنبہ کیا گیا تھا۔ رپورٹ میں شہرور کے خط کے حوالے سے کہا گیا، ''ہر روز جب میں ہول فوڈز کے لیے کوڈ لکھتا ہوں، تو مجھے غزہ میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی بھوک کے مرنے کی یاد آتی ہے جو اسرائیل کے خود ساختہ محاصرے کی وجہ سے ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میں مسلسل ایک داخلی کشمکش میں زندگی گزار رہا ہوں،

اسرائیل: غزہ نسل کشی میں مصروف فوجیوں کی مائیں جنگ میں دوبارہ تعیناتی کی مخالف

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے غزہ میں اپنی حالیہ فوج کشی کیلئے ۶۰ ہزار ریزرو فوج کو طلب کیا ہے، جبکہ ان کے اہل خانہ نے حکومت کے اس حکم نامے کو مسترد کر دیا ہے، جس کیلئے وہ ممکنہ جیل بھی جانے کیلئے تیار ہیں۔ اگرچہ انکار نے ابھی تک اسرائیل کی فوجی مہم کو متاثر نہیں کیا ہے، لیکن یہ سخت گیر وزیر اعظم نیتن یاہو اور اس کے انتہا پسند وزراء کے خلاف بڑھتا ہوا غم و غصہ ظاہر کرتا ہے جو نسل کشی جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ نیتن یاہو پر عموماً یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے نسل کشی کو طول دے رہے ہیں، بجائے اس کے کہ حماس سے معاہدہ کر کے یرغمالوں کو رہا کرایا جائے۔ جن میں سے کئی یرغمالوں کو خود اسرائیل نے بمباری میں ہلاک کر دیا ہے۔ سابق حفاظتی اہلکاروں نے خبردار کیا ہے کہ یہ حملے فوجیوں کی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں، ساتھ ہی غزہ کا انسانی بحران اسرائیل کے دنیا میں الگ تھلگ ہونے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ واضح رہے کہ فوجیوں کو خدمات سے انکار کرنے کی ترغیب دینے والا ایک گروپ ایسی ماؤں پر مشتمل ہے جو خوفزدہ ہیں کہ ان کے بیٹے بیکار ہلاک ہو جائیں گے۔ نوریت فیلسینتھل بربر، جن کے سب سے چھوٹے بیٹے کی دوبارہ تعیناتی ہونی ہے، نے کہا، ''میں سوچتی رہی کہ کسی طرح اس کی ٹانگ توڑ دوں، بازو توڑ دوں، اسے کسی طرح زخمی کر دوں تاکہ وہ واپس نہ جا سکے۔'' ۸۴ سالہ میڈک اوشالوم زوہر سال نے کہا کہ بہت سے فوجی نسل کشی سے تھک چکے ہیں اور اپنے مشن کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہیں۔ اس گروپ کے رکن میکس کریش نے کہا کہ یہ جنگ اسرائیلی معاشرے کے تانے بانے کو تباہ کر چکی ہے۔ فوج نے کہا، ریزرو فوجیوں کا کردار مشن کی کامیابی اور ملک کی سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے، اس نے غیر حاضری یا انکار کے حوالے سے کوئی اعداد و شمار فراہم نہیں کیے۔ واضح رہے کہ اسرائیل ڈیموکریسی انسٹی ٹیوٹ کے اگست کے آخر میں کیے گئے ایک جائزے میں پایا گیا کہ دو تہائی اسرائیلی، بشمول ۶۰ فیصد اسرائیلی یہودی، ایسے معاہدے کے حق میں ہیں جس میں قیدیوں کی رہائی، جنگ بندی اور غزہ سے مکمل انخلاء شامل ہو۔ حماس نے طویل عرصے سے ایسی شرائط کے لیے رضامندی ظاہر کی ہے، لیکن نیتن یاہو امن مذاکرات کو ناکام کر رہے ہیں، مذاکرات کاروں کو ہلاک کر رہے ہیں

چارلی کرک کے حامیوں کا انتباہ، احترام سے سوگ منائیں ورنہ نتائج بھگتیں

نئی دہلی (ایم این این): دائیں بازو کے بااثر شخص چارلی کرک کی ہلاکت کے بعد امریکی لیڈروں نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ اس کے انتقال پر مناسب طریقے سے غم کا اظہار کریں یا پھر اس کے نتائج بھگتیں۔ گزشتہ کئی دنوں میں جمہوری اور ریپبلکن دونوں لیڈروں نے اکتیس سالہ کارکن اور ٹرمپ کیمپ ہی چارلی کرک کے قتل کی مذمت کی ہے۔ تاہم، کچھ مبصرین بشمول عام لوگ جو کرک کی موت کا مذاق اڑا رہے ہیں اور وہ بے لفظوں خوشی کا اظہار کر رہے ہیں، ساتھ ہی اس کے پرانے متعصبانہ بیانات سامنے لا رہے ہیں بھی سامنے آئے ہیں، اب انہیں منظم انداز میں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رائٹرز نیوز ایجنسی کے انٹرویوز، عوامی بیان اور مقامی پریس رپورٹس پر مبنی اندازے کے مطابق، آن لائن اس قتل پر بات کرنے کے بعد کم از کم پندرہ افراد کو ان کی نوکریوں سے برطرف یا معطل کر دیا گیا ہے۔ ان میں صحافی، تعلیمی اداروں کے کارکن اور اساتذہ شامل ہیں۔ جمعہ کے روز، نسڈیک کے ایک جونیئر ملازم کو کرک سے متعلق ان کی پوسٹس پر برطرف کر دیا گیا۔ دیگر افراد آن لائن بدسلوکی کا نشانہ بنے ہیں یا ان کے دفاتر میں انہیں برطرف کرنے کے مطالبے فون کالز کی بھرمار ہو گئی ہے، جو قتل کے بعد دائیں بازو کے غم و غصے میں اضافے کا مظہر ہے۔ کچھ ریپبلکن اس سے بھی آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور انہوں نے کرک کے تنقید کرنے والوں کو امریکہ سے بے دخل کرنے، ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے، یا ان کے سوشل میڈیا استعمال پر زندگی بھر کے لیے پابندی عائد کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

قطر سے اظہار یکجہتی، دوحہ میں اسلامی ممالک کا ہنگامی بند کمرہ اجلاس

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی جارحیت کے خلاف اور قطر سے اظہار یکجہتی کے لیے قطری دارالحکومت دوحہ میں عرب اور اسلامی ممالک کا 2 روزہ ہنگامی اجلاس ہوا۔ دوحہ سے عرب میڈیا کے مطابق عرب اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کا بند کمرے میں اجلاس جاری ہے۔ وزرائے خارجہ کل ہونے والے سربراہی اجلاس کی قرارداد کا مسودہ تیار کر رہے ہیں، سربراہی اجلاس میں اسرائیل کے خلاف مشترکہ قرارداد تیار کی جائے گی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار سمیت سعودی، ترک اور یمن کے وزرائے خارجہ شریک ہیں۔

برطانیہ: ٹومی رابنسن کی قیادت میں لاکھوں افراد کی اینٹی امیگریشن ریلی میں شرکت

کارروائی کی توقع رکھیں۔'' یہ صورتحال ''یونائٹ دی کنگڈم'' ریلی کے دوران پیش آئی۔

نئی دہلی (ایم این این): لندن کی میٹروپولیٹن پولیس سروس کے جاری کردہ بیان کے مطابق سنیچر کو برطانیہ میں حالیہ برسوں کی سب سے بڑی دائیں بازو کی ریلیوں میں سے ایک کے دوران پرتشدد جھڑپوں کے بعد کم از کم ۲۵ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ بیان میں اسسٹنٹ کمشنر میٹ ٹوئسٹ نے بتایا کہ اس پرتشدد واقعے میں ۲۶ پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے جن میں سے چار کی حالت تشویشناک ہے۔ زخمیوں میں دانت ٹوٹنا، ناک ٹوٹنے کا شبہ، دماغی صدمہ (کنکشن)، ریڑھ کی ہڈی کی ڈسک پھسل جانا، اور سر پر چوٹ شامل ہیں۔ ٹوئسٹ نے مزید کہا کہ گرفتار کیے گئے ۲۵ افراد ''صرف شروعات'' ہیں اور بدامنی میں ملوث مزید افراد کی شناخت کر کے انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بیان میں کہا گیا: ''یقیناً بہت سے لوگ قانونی حق کے تحت احتجاج کرنے آئے تھے، لیکن کئی ایسے بھی تھے جو تشدد کا ارادہ لے کر آئے۔ انہوں نے افسران کا سامنا کیا، جسمانی اور زبانی بدسلوکی کی، اور ان رکاوٹوں کو توڑنے کی بھرپور کوشش کی جو سب کی حفاظت کیلئے لگائی گئی تھیں۔ اہلکاروں کو جس تشدد کا سامنا کرنا پڑا وہ مکمل طور پر ناقابلِ قبول ہے۔ ۲۶ افسران زخمی ہوئے، جن میں چار شدید زخمی ہیں۔ اب تک کی ۲۵ گرفتاریاں صرف آغاز ہیں۔ بعد از مظاہرہ تحقیقات شروع ہو چکی ہیں، ہم ان لوگوں کی نشاندہی کر رہے ہیں جو بدنظمی میں شامل تھے اور وہ آنے والے دنوں اور ہفتوں میں سخت پولیس کارروائی کی توقع رکھیں۔''

اسرائیل نے شام کو تقسیم کرنے اور ایران کے ساتھ جنگ کی کوشش کی: احمد الشرع

نئی دہلی (ایم این این): شام کے صدر احمد الشرع نے کہا ہے کہ ''اسرائیل کا شام کو تقسیم کرنے اور شام کو ایران کے ساتھ میدان جنگ میں گھسیٹنے کا منصوبہ تھا۔'' جمعہ کو شامی چینل الاخباریہ کے ساتھ ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں، الشرع نے کہا کہ اسرائیل ''بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے سے حیران تھا۔'' انہوں نے کہا کہ ان کا ملک اسرائیل کے ساتھ ایک حفاظتی معاہدے پر بات چیت میں مصروف ہے، جس کا مقصد ۱۹۷۴ء کے معاہدے کو بحال کرنا یا اسی طرح کا کوئی لائحہ عمل اپنانا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء سے شام کی گولان کی پہاڑیوں پر قبضہ کر رکھا ہے اور ۲۰۲۴ء کے اواخر میں بشار الاسد کے اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے اپنی دراندازی میں اضافہ کر دیا ہے۔

بیماروں کی عیادت کیسے کی جائے؟

مریض دوست ہو، یا دشمن، امیر ہو، یا غریب عیادت کو سنت، اخلاقی فریضہ اور مسلمان کا حق سمجھ کر کرنا چاہیے

تحریر۔۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

اسلام جس طرح ہمیں خوشیوں میں دوسروں کا ساتھ دے کر ان کی خوشیاں بڑھانے کی ترغیب دیتا ہے۔

اسی طرح دوسروں کے درد کو اپنا درد سمجھنے، اس میں شریک ہونے اور اس کے ازالے کی کوشش کرنے کی تلقین کرتا ہے، ایک مسلمان کی پہچان یہ ہے کہ کسی بھی مسلمان بھائی کو بیماری و پریشانی میں مبتلا دیکھ کر اس کے اندر رحم کے جذبات ابھریں اور اس کی مصیبت کا اسے بھی احساس ہو، یقیناً ایک مسلمان کا دوسروں کی تکلیف کا احساس کر کے دل جوئی اور دل داری کی خاطر اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر بیمار پرسی کرنے میں اس فرمانِ مصطفیٰ ﷺ کا عملی اظہار ہوتا ہے کہ جس میں تمام مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند قرار دیا گیا ہے۔

بیمار پرسی سے آپسی تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے، ایک دوسرے کے لیے ہم دردی اور غم خواری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں، مریض، اس کے اہل خانہ اور رشتہ داروں کے دل میں بیمار پرسی کرنے والے کی محبت پیدا ہوتی ہے اور اتحاد و یگانگت کی ایک اچھی فضا قائم ہوتی ہے، گویا سماجی اور دینی دونوں ضرورتیں اس سے پوری ہوتی ہیں، اگر بیماری کے علم کے باوجود مریض کی عیادت نہ کی جائے اور اس کی طرف بالکل توجہ نہ دی جائے، تو آپس میں عداوت، کدورت، نفرت اور بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔

بیمار پرسی مسلمان کا حق:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کے جواب پر یرحمک ا؟ کہنا۔'' (البخاری)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار تھا، تُو نے میری عیادت نہیں کی۔ وہ کہے گا: اے پروردگار! میں تیری عیادت کیسے کرتا، حالاں کہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تُو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تُو نے اس کی عیادت نہیں کی، اگر تُو اس کی عیادت کرتا، تو تُو مجھے اس کے پاس پالیتا۔'' (مسلم)

بیمار پرسی کے فضائل:

مریض دوست ہو، یا دشمن، امیر ہو، یا غریب عیادت کو سنت، اخلاقی فریضہ اور مسلمان کا حق سمجھ کر کرنا چاہیے۔ آج عیادت کا دائرہ سمٹ کر رہ گیا ہے، معاشرے میں عیادت ایک رسم بن گئی ہے، لوگ اس وجہ سے عیادت کرتے ہیں کہ اگر میں نے عیادت نہیں کی، تو اس کے گھر والے کیا سمجھیں گے، کوئی مال دار، یا عہدہ دار، یا خاص رشتہ دار ہو، تو اس کی عیادت کی جاتی ہے۔ اگر کوئی غریب ہے، تو پڑوس میں ہونے کے باوجود ایک مرتبہ بھی مزاج پرسی اور اظہارِ ہم دردی نہیں کی جاتی، اس لیے کہ اس سے ہمارا کوئی دنیوی مفاد وابستہ نہیں اور نہ آئندہ اس کی کوئی توقع ہے۔

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی عیادت کو جاتا ہے، تو واپس ہونے تک وہ جنت کے باغات میں ہوتا ہے۔ یعنی عیادت کرنے والا جب سے عیادت کے لیے نکلتا ہے، تو واپس ہونے تک اس طرح ثواب کو حاصل کرنے میں لگا رہتا ہے، جس طرح جنتی جنت کے باغات میں پھل توڑنے میں لگا رہتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

بیمار پرسی اور ستر ہزار فرشتے:

حضرت ابوفاختہؒ فرماتے ہیں: حضرت علیؓ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: میرے ساتھ حسن کی عیادت کے لیے چلو۔ (ہم حضرت حسنؓ کے گھر گئے) وہاں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ موجود تھے، حضرت علیؓ نے حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے پوچھا: ابوموسیٰ! آپ ملاقات کے لیے آئے ہو؟ یا عیادت کی غرض سے آئے ہو؟

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ نے عرض کیا: حضرت حسنؓ کی عیادت کی غرض سے حاضر ہُوا ہوں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان صبح کے وقت کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے، شام تک ستر ہزار فرشتے عیادت کرنے والے کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں، اگر شام کے وقت عیادت کرے، تو صبح تک ستر ہزار فرشتے عیادت کرنے والے کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ تیار کیا جاتا ہے۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے، یا کسی دینی بھائی سے ملاقات کرے، تو آسمان سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تم نے اچھا کیا، تمہارا (عیادت و ملاقات کے لیے) چلنا مبارک ہے اور تم نے (عیادت کر کے) جنت میں اپنے لیے ٹھکانا بنا لیا۔'' (رواہ الترمذی)

ایک مسلمان کا فرض ہے کہ مریض کے ساتھ ہم دردی اور غم خواری کرے، اس کے احوال پوچھے اور جہاں تک ہو سکے، اس کا تعاون کرے، اسی کو عربی زبان میں عیادت کہا جاتا ہے۔

عیادت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ بیمار کی مزاج پرسی کی جائے، یا تیمار داروں سے اس کے احوال معلوم کر لیے جائیں۔ عیادت کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ مریض کے ساتھ مکمل غم خواری کی جائے، یعنی بیمار کے پاس پیسے کی کمی ہے اور آنے وسعت دی ہے، تو پیسوں کے ذریعے اس کا تعاون کریں، تاکہ صحیح علاج کیا جا سکے، اگر خدمت کی ضرورت ہو، تو خدمت کی جائے، صحیح طبیب کی راہ نمائی کی جائے، اپنے علم کے اعتبار سے صحیح اور مفید مشورے دیے جائیں۔

تیمار داروں (اور مریض کے رشتہ داروں) پر لازم ہے کہ وہ اپنی وسعت و مالی استطاعت کے موافق مریض کی خدمت، اس کا علاج اور اس کی ضروریات کی تکمیل کریں۔ شریعت ہمیں بتاتی ہے کہ مریض بوجھ نہیں بل کہ سبب رحمت ہے، اس کی خدمت اور تیمارداری اجر و ثواب کے حصول کا ذریعہ ہے۔

بیمار پرسی کا طریقہ اور آداب:

(1) جب بیمار پرسی کے لیے جائے تو باوضو جائے۔

(2) اللہ کی رضا اور ثواب کی نیت سے عیادت کی جائے، جاہ و منصب، مال و منال کی رعایت، یا ترکِ عیادت پر ملامت سے بچنے کی غرض سے عیادت نہ کی جائے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جو شخص وضو کرے، اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے (کسی دنیوی غرض سے نہ جائے بل کہ محض رضائے الٰہی اور) ثواب کی نیت سے جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ساٹھ سال کی مسافت کے بہ قدر دُور کر دیتے ہیں۔'' (ابوداؤد)

(3) مریض کے سامنے اس کو خوش کرنے والی باتیں کی جائیں، ایسی باتیں نہ کی جائیں جو اس کے دل کو تکلیف پہنچانے والی ہوں، یا اس کے فکر و اندیشے میں اضافہ کرنے والی ہوں۔ مریض کو تسلی دے اور کہے: ان شا اللہ ٹھیک ہو جائیں گے، کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کے لیے جاتے، تو ایسے ہی کلمات سے تسلی دیتے تھے: کوئی تکلیف یا گھبراہٹ کی بات نہیں ہے، اس لیے کہ بیماری گناہوں کی صفائی ستھرائی کا ذریعہ ہے۔ ان شا اللہ۔ (بہتر ہی ہوگا)

(4) مریض کو صحت و تن درستی اور زندگی کی امید دلائے، مریض کو ناامید بنانے والی گفت گو سے احتراز کرے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''جب تم بیمار کے پاس جاؤ تو اس سے عمر کی درازی اور لمبی حیاتی کی بات کرو، درازی عمر کی بات سے اس کی عمر لمبی اور بیماری دور نہیں ہو جائے گی لیکن بیمار خوش اور مطمئن ہو جائے گا۔'' (الترمذی)

(5) مریض کے پاس زیادہ دیر نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ بعض مرتبہ مریض کو آرام یا بعض خاص ضروریات کی تکمیل کا تقاضا ہوتا ہے، بیمار اور تیماردار مہمان کے واپس ہونے کے انتظار میں رہتے ہیں، زبان سے کہہ نہیں سکتے جس کی وجہ سے ان لوگوں کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اس لیے مریض اور تیمارداروں سے چند تسلی کے کلمات کہہ کر فوراً چلے آنا چاہیے البتہ اگر مریض خود خواہش مند ہو اور اہل خانہ کو بھی کوئی زحمت نہ ہو تو دیر تک بیٹھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

(6) مریض کے پاس شور و شغب نہیں کرنا چاہیے، اس لیے کہ شور و شغب سے مریض کو بھی اذیت ہوتی ہے اور تیمارداروں کو بھی بُرا لگتا ہے۔

(7) مریض کسی کھانے پینے کی چیز کی خواہش کرے اور وہ چیز اس کی صحت کے لیے نقصان دہ نہ ہو تو وہ چیز مریض کے لیے فراہم کرنا چاہیے۔

(8) جب بیمار پرسی کے لیے جائے تو مریض سے دعا کی درخواست کرنی چاہیے اس لیے کہ مریض کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(9) عیادت کے لیے مناسب وقت میں جائے کیوں کہ بعض اوقات مریض اور تیماردار کے آرام اور ضروریات کا ہوتا ہے، اس لیے ان چیزوں کا لحاظ رکھنا چاہیے۔

غیر مسلم کی بیمار پرسی:

فخر کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بچوں اور عورتوں یہاں تک کہ غیر مسلموں کی عیادت کے لیے بھی تشریف لے جاتے تھے، اس لیے کہ انسانیت کی بنیاد پر وہ بھی ہم دردی کے مستحق ہیں۔ ایک مسلمان کے لیے دوسرے مسلمان کی عیادت کرنا تو اسلامی حق ہے مگر اس سے آگے بڑھ کر انسانیت کی بنیاد پر بلاتفریقِ مذہب و ملت غیر مسلم برادرانِ وطن کی مزاج پرسی بھی اجر و ثواب سے خالی نہیں، اگر اس میں تبلیغِ اسلام کی نیت کرلی جائے، تو پھر اس کے بہتر اور مفید نتائج سامنے آتے ہیں۔

ایک یہودی لڑکا رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ اس یہودی لڑکے کی خبر گیری اور عیادت کے لیے تشریف لے گئے اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اس کو اسلام کی دعوت دی اور فرمایا: اسلام قبول کرلو! (اس کا باپ بھی وہیں بیٹھا ہُوا تھا) وہ یہودی لڑکا اپنے باپ کو دیکھنے لگا۔ باپ نے کہا: بیٹا! ابوالقاسم () کی بات مان لے۔ بیٹے نے فوراً کلمہ پڑھا اور انتقال کرگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اس بچے کو جہنم سے بچالیا۔ (رواہ البخاری)

اللہ تعالیٰ ہمیں اسلامی اصولوں کے مطابق بیماروں کی بیمار پرسی و تیمار داری کرنے کی توفیق دے، معاشرہ میں اسی سے اخوت و بھائی چارے کی فضاء قائم ہوگی۔ آمین

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

وطن سرینگر

نوزائد بچوں کی موت

کشمیر وادی میں جوان سال لڑکوں کی موت اور زندگیاں تو کافی عرصہ سے ضایع اور ختم ہوتی جارہی ہیں خواہ وہ روڈ حادثات ہو، ناگہانی آفات ہو یا پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ ومحاذ آرائی ہو یہاں کی نوجوان نسل آئے روز اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے تھکتے ہی نہیں۔ ابھی یہ سلسلہ جاری و ساری تھا کہ ہمارے ڈاکٹر، طبی عملہ و نیم طبی عملہ کی لا پرواہی سے اب نوزائد بچے موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں اور یہ شائد ہمارے طبی عملہ کی لا پرواہی کا نتیجہ ہے کہ یہاں کے نوجوان وشادی شدہ جوڑوں کو اولاد سے محروم ہونا پڑتا ہے۔ کچھ دِن پہلے پے در پے کچھ بچوں کی موت اسپتالوں میں ویکسینیشن لینے کے بعد ہوئی اور اگر حال ایسا ہی رہا تو شائد آنے والے وقت میں ماں باپ اپنے نوزائد بچوں کو ضروری ویکسین لگانے میں کتراتے دکھائی دینگے۔

ویکسینیشن بچوں میں بیماریاں دور کرنے کیلئے اور صحت وتندرست زندگی گزارنے کیلئے وقتً وفوقتً کم بیش دس سال تک بچوں میں کرنا عالمی صحت ادارے کی طرف سے جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق ضروری ہوتا ہے اور اِسی گائڈ لائن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ماں باپ مختلف اوقات پرضروری دوائی دینا اپنا اولین فریضہ سمجھتے ہیں مگر کشمیر میں جیسے ہر شخص نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کی قسم کھائی ہوئی ہیں۔ وجہ چاہئے کوئی بھی ہو ایک بچے کی موت ایک انسان کی موت ہوتی ہے تو اِس میں ملوث افراد اور دوائی اور ویکسین بنانے والی کمپنیوں کو قانونی کاروائی سے مشتناہ نہیں رکھنا چاہئے۔ یا تو ہمارا طبی عملہ شائد پڑے لکھے نوجوان لڑکوں ولڑکیوں کو برتی نہیں کرتے یا تو دوائی بنانے والی کمپنی نے غلط دوائی یا نقلی دوائی بازاروں میں سپلائی کی ہوتی ہے جو ہمارے نوزائد بچے لینے کے بعد برداشت نہیں کرتے۔ ہماری سول سوسائٹی اور سرکار کو ایک زبان ہو کر اِس بدعت کا کلا قمع کرنے کیلئے کمر کسنا ہوگا تاکہ آئندہ آنے والے وقت میں بچوں کی جان ضائع ہونے سے بچ جائے۔

چین، روس سے لاحق خطرات:
کیا امریکہ مصنوعی ذہانت سے لیس ہتھیاروں کی منظوری دینے والا ہے؟

لیو کیلائن

امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ دوڑ' شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے، جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے، جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔' امریکی صدر اور کانگریس کے لیے مرتب کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کے حامل خودمختار ہتھیاروں کے متعلق عالمی پابندی کے مطالبات کو مسترد کر دیں۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی 'کسی فیصلے پر پہنچنے کے لیے درکار وقت' کافی حد تک گھٹا دے گا اور ایسے عسکری فیصلوں کی ضرورت پڑے گی جو انسان اے آئی کی مدد کے بغیر نہیں لے سکے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ روس اور چین کی جانب سے ایسے کسی معاہدے پاس رکھنے کا امکان نہیں ہے۔ مگر ناقدین کہتے ہیں کہ رپورٹ میں دی گئی تجاویز کے نتیجے میں اسلحے کی ایک 'غیر ذمہ دارانہ' دوڑ شروع ہو جانے کا خطرہ ہے۔ کیمپین ٹو سٹاپ کلر روبوٹس (قاتل روبوٹس کے خاتمے کی مہم) کے ترجمان پروفیسر نوئل شارکی کہتے ہیں کہ 'یہ ایک وحشت انگیز اور خوفناک رپورٹ ہے جس سے کسی کو قتل کرنے کے فیصلے میں اے آئی کے استعمال کو فروغ مل سکتا ہے۔'' دنیا میں اے آئی کے سب سے تجربہ کار سائنسدان انھیں خبردار کر رہے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ یہ عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا موجب ہوگا۔'

رپورٹ میں ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر اوٹانمس ویپنز سسٹمز یعنی خودمختار ہتھیاروں کے نظاموں کی آزمائش ٹھیک طور پر کی جائے اور ان کے استعمال کی منظوری انسانی کمانڈر دے تو پھر یہ بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہوگا۔ یہ سفارشات نیشنل سکیورٹی کمیشن آن اے آئی نے پیش کی ہیں۔ اس کمیشن کے سربراہ گوگل کے سابق چیف ایرک شمڈ اور صدر اوباما اور صدر ٹرمپ کے ادوار میں ڈپٹی سکریٹری آف ڈیفنس رہنے والے رابرٹ ورک ہیں۔

جوہری حد

750 صفحات پر مشتمل اس رپورٹ کا بیشتر حصہ چین کو **2030** میں مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی لیڈر بننے سے روکنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ فوجی حکام کو خبردار کیا جا چکا ہے کہ اگر چین آنے مصنوعی ذہانت والے نظاموں کو تیزی سے اپنا لے تو 'امریکہ آنے والے برسوں میں اپنی فوجی تکنیکی برتری کھو سکتا ہے'، مثال کے طور پر اے آئی کے ذریعے ایک وقت میں ایک ڈرون کی بجائے وہ دشمن ملک کی بحریہ پر ڈرونز کے جھنڈ بھیج کر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے گا۔

جنگی مشقیں

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'لمبے عرصے سے محکم**?** دفاع کی توجہ ہارڈ ویئر یعنی بحری اور ہوائی جہازوں اور ٹینکوں پر مرکوز تھی، مگر اب وہ سافٹ ویئر کے میدان میں تیزی سے پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔ اگر ہماری افواج اے آئی کے جدید نظاموں سے لیس نہ ہوئیں جو دشمن کے نظام ان سے کہیں بہتر ہوں گے تو ہمارے افواج جنگ کی پیچیدگیوں میں مفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی جنگ کے تمام حربی پہلوؤں کو بدل کر رکھ دے گی اور مستقبل میں ایسا لگے گا کہ ایلگورِدم ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں۔ اگرچہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ناقص طریقے سے تیار کردہ اے آئی نظام، جنگ کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے، مگر 'اے آئی سے لیس دشمن کے مقابلے میں بغیر اے آئی کے میدان میں اترنا بربادی ہوگی۔' تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لیے صدر کی واضح منظوری لازمی ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کو مشورہ دیا گیا ہے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے معاملے میں وہ ماسکو اور بیجنگ پر دباؤ ڈالے کہ وہ بھی اس سلسلے میں کھل کر اپنے عزم کا اظہار کریں۔

'ذہانت کا عروج'

امریکی فوج پہلے ہی مختلف روبوٹک سسٹموں کی آزمائش کر رہی ہے، مگر رپورٹ میں آئی اے کو منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کے مراحل میں بھی شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ کمیشن نے مارچ **2019** میں اپنا جائزہ شروع کیا تھا اور یہ اس کی حتمی رپورٹ ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ کو اے آئی سے لاحق خطرات کے بارے میں پچھلی تنبیہوں کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، البتہ اگر صدر بائیڈن اور دوسرے سیاستدان اب بھی تیزی سے کام کریں تو مجوزہ تبدیلیاں لانے کے لیے اب بھی وقت ہے۔ رپورٹ میں صرف عسکری شعبے پر ہی توجہ نہیں دی گئی ہے، بلکہ کہا گیا ہے کہ اے آئی سے متعلق غیر فوجی تحقیق اور ترویج کے لیے مختص رقم بھی **2026** تک دگنی یعنی **32** ارب ڈالر کی جانے چاہیے۔ رپورٹ میں دیگر تجاویز کے ساتھ تارکین وطن سے متعلق قوانین میں نرمی کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ چین سے 'برین ڈرین' یعنی ذہین افراد کے انخلا کو تیز کیا جا سکے۔ اگرچہ کمیشن کے اکثر ارکان ذاتی حیثیت میں کام کرتے ہیں، مگر جن کمپنیوں کے لیے وہ کام کرتے ہیں انھوں نے مصنوعی ذہانت کے معاہدوں کے لیے پینٹاگون یعنی محکم**?** دفاع اور دوسرے سرکاری اداروں سے رابطے کیے ہیں۔ ان میں مائکروسافٹ کو دیا جانے والا **10** ارب ڈالر کا ٹھیکہ بھی شامل ہے، جسے ایمازون عدالت میں چیلنج کر رہا ہے۔

کمپیوٹر چپس بنانے کی صلاحیت

رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں چین کے جدید ترین چپ تیار کرنے کی صلاحیت کو محدود کرنے کے لیے امریکی کردار پر بھی توجہ دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ 'اگر ممکنہ دشمن طویل عرصے کے اندر سیمی کنڈکٹرز کے شعبے میں امریکہ پر برتری حاصل کر لے یا صفِ اوّل کی چپس تک امریکی رسائی بالکل ہی ختم کر دے، تو وہ تمام حربی شعبوں میں سبقت حاصل کر لے گا۔' رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ امریکہ کو چین کے مائکرو الیکٹرانکس (خرد برقیات) کی صلاحیتوں کے مقابلے میں کم سے کم دو قدم آگے رہنے کی ضرورت ہے۔

چین میں چپ فیکٹری

چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔ چین کے اندر چپ سازی کی صنعت فروغ پا رہی ہے، مگر انتہائی جدید مصنوعات کے لیے اسے اب بھی بیرون ملک سے چپ منگوانا پڑتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے حصول کے لیے امریکی سرزمین پر سرمایہ کاری کرنے والی چپ ساز کمپنیوں کو ٹیکس میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے چھوٹے ٹرانزسٹرز والی جدید ترین چپوں کے لیے درکار فوٹو لیتھوگرافی مشینوں کی چین کو برآمد پر پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس مقصد کے لیے نیدرلینڈ اور جاپان کے تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ وہ ان آلات میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ چین کو چپ برآمد کرنے والی کمپنیوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ یہ چپیں 'حقوقِ انسانی کی خلاف ورزیوں' میں استعمال نہیں ہو رہی ہیں، اور یہ کمپنیاں محکمہ تجارت کو ایک سہ ماہی رپورٹ بھی پیش کریں جس میں چین کو فروخت کی گئی تمام چپس کی تفصیل ہو۔

یہ سفارش ان الزامات کی روشنی میں کی گئی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ چین نے امریکی فرم انٹل اور نویڈیا سے خریدی گئی چپس سنکیانگ کے علاقے میں اویغر مسلمانوں کی نگرانی کے لیے استعمال کی ہیں۔ صدر بائیڈن پہلے ہی امریکہ میں سیمی کنڈکٹرز کی صنعت کے از سرِ نو جائزے کا حکم دے چکے ہیں، اور گذشتہ ہفتے انھوں نے مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے کانگریس کی جانب سے **27** ارب ڈالر کی امداد کا وعدہ بھی کیا ہے۔

صدر بائڈن چپ لیے ہوئے

کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپ کی کمی نے گزشتہ ہفتے صدر بائڈن کو اس صنعت کے بارے میں بات کرنے کی ترغیب دی۔ اس وقت توجہ کاروں کی صنعت میں استعمال ہونے والی چپس کی کمی پر ہے۔ چین بھی اس معاملے کو اپنے اہداف کے لیے اہم سمجھتا ہے، اور پیر کے روز چینی وزارت صنعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اپنے چپ سازوں کی بھرپور مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ بیجنگ کہہ چکا ہے کہ وہ **2025** تک مقامی طور پر استعمال ہونے والی چپس کا **70** فیصد خود بنانا چاہتا ہے۔ تجارتی روزنامے نکی ایشیا میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس مقصد کے لیے چینی سیمی کنڈکٹرز بنانے والوں نے مارکیٹ میں دستیاب سیکنڈ ہینڈ فوٹو لیتھوگرافی آلات کا تقریباً **90** فیصد خرید لیا ہے۔ تاہم یہ مشینیں صفِ اوّل کے سمارٹ فون، برقیاتی پرزہ جات اور فوجی مقاصد کے لیے جدید ترین چپس بنانے کی اہل نہیں ہیں۔

باقیات

101

کے درمیان، موسم ہلکا ہوا چلنے کا امکان ہے اور کئی علاقوں میں بکھری ہوئی بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید کہا کہ 20 ستمبر کے بعد سے، موسم زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے، جس سے لوگوں اور کسانوں کو فصل کی کٹائی کی تیاری میں راحت ملے گی۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں سے دن کی گرمی کافی بڑھنے لگی ہے جس دوران دن کا درجہ حرارت معمول سے کافی زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سرینگر اور کپواڑہ میں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری تک پہنچ گیا جبکہ کوکرناگ اور قاضی گنڈ میں بھی 32 ڈگری کے آس پاس دن کا درجہ حرارت درج ہوا۔

102

کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے بڈگام سے آدرش نگر، نئی دہلی تک پہلی وقف شدہ پارسل ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقعہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے وادی کے سیب کے کاشتکاروں اور تاجروں کے لیے تجارت اور کاروبار کے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ "یہ ٹرانزٹ ٹائم کو نمایاں طور پر کم کرے گا اور ہزاروں کسانوں کے لیے آمدنی کے مواقع میں اضافہ کرے گا اور خطے کی زرعی معیشت کو فروغ دے گا"۔ انہوں نے بڈگام سے نئی دہلی کے درمیان وقف مال بردار ٹرین سروس کے لیے ہندوستانی ریلوے کو بھی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا "نئی مال بردار ٹرین سروس یونین ٹیریٹری کے سیب کے کاشتکاروں کے لیے اپنی پیداوار کو ملک کے مختلف حصوں تک پہنچانے کے لیے ایک بڑا قدم ہے۔ یہ ایک تیز اور زیادہ اقتصادی نقل و حمل کا طریقہ فراہم کرے گا، بازار کے روابط کو مضبوط کرے گا اور کسانوں کی زندگی اور معاش میں بہتری لائے گا۔" انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر نقل و حرکت میں رکاوٹ، ٹپوگرافی اور شدید بارشوں کی وجہ سے پھلوں کے کاشتکاروں کو نقصان ہوتا ہے

103

اس کے علاوہ انہوں نے وقف املاک کو نشانہ بنانے پر عدالت عظمیٰ کی مداخلت کا خیر مقدم کیا۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر سیب کے ٹرکوں کو روکنے پر بڑھتے ہوئے غم و غصے کے بیچ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ قومی شاہراہ کو جموں و کشمیر حکومت کے حوالے کر دے اگر وہ اسے برقرار نہیں رکھ سکتے۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت ہند کو سرینگر جموں قومی شاہراہ کو جموں و کشمیر حکومت کے حوالے کر دینا چاہیے اگر وہ اسے بحال نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا "یہ شاہراہ حکومت ہند کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ اگر ان سے نہیں چلتا ہے تو وہ اسے ہمارے حوالے کر دیں۔ میں انجینئروں کی ایک ٹیم تعینات کروں گا جو فی الحال یہاں دستیاب ہے۔" عمر عبد اللہ نے کہا کہ وہ سڑک کو مکمل طور پر فعال بنانے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "بہت ہو چکا۔ ہم نے صبر کیا کیونکہ وہ ہمیں روزانہ یقین دلاتے رہے کہ (بحالی کا) کام ہو جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔" انہوں نے کہا کہ وہ شاہراہ کی بحالی کا معاملہ مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری کے ساتھ اٹھائیں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا "میں مرکزی وزیر برائے ہائی ویز، گڈکری جی سے بات کروں گا اور درخواست کروں گا کہ ہائی وے کو ہمارے حوالے کیا جائے اور ٹرکوں کی آمدورفت کیلئے بحال کیا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ صرف ایک ٹرین چلانا کافی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "میں وزیر ریلوے سے درخواست کروں گا کہ ایک ٹرین کافی نہیں ہے۔ ٹرین سروس شروع کرنے کیلئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اسے مستقل بنیادوں پر چلایا جانا چاہیے تاکہ پھل کاشتکاروں کے پاس سیب کو ٹرین یا سڑک کے ذریعے لے جانے کا اختیار ہو۔" اسی دوران وزیر اعلیٰ عمر

عبداللہ نے کہا کہ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ڈوڈہ کے ممبر اسمبلی کو گرفتار کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس طرح کے قدم کے بغیر معاملہ حل ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا "ممبر اسمبلی کے خلاف پی ایس اے عائد کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا، مجھے یقین ہے کہ انہیں اپنی غلطی تسلیم کر لینی چاہیے تھی اور اس مسئلے کو حل کرنا چاہیے تھا، پولیس اپنی تحقیقات جاری رکھ سکتی ہے، اور اگر کچھ غلط پایا گیا تو جوابدہی کی جائے گی لیکن اس مرحلے پر پی ایس اے کے تحت مقدمہ درج کرنا جائز نہیں ہے۔ وقف کے مسئلہ اور سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ نئے قانون کے تحت صرف ایک برادری کو الگ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا " یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اس بل کے تحت ایک مذہب کی جائیدادوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ میں اس معاملے میں سپریم کورٹ کی سمجھ کا خیر مقدم کرتا ہوں۔"

104

، انہوں نے کہا کہ یہ اقدام باغبانی کی صنعت کو نمایاں طور پر فروغ دے گا۔ ریلوے بورڈ کے رکن ڈاکٹر منوج سنگھ نے بتایا کہ ٹرین میں 2.5 کروڑ روپے کے سیب تھے اور وہ صرف 24 گھنٹے میں دہلی پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا "اس وقت سڑک کی نقل و حمل میں خلل پڑنے کے ساتھ، یہ ریلوے کی طرف سے ایک تاریخی مشترکہ کوشش کی نشاندہی کرتا ہے۔"

105

زندگی کی جنگ ہار گیا۔ نمائندے کے مطابق طالب علم جس کی شناخت شاہد یوسف کے بطور ہوئی کھنڈرو میں گولہ بارود کے ڈپو کی حفاظت کیلئے بچھائی گئی بارودی سرنگ اتوار کو پھٹنے سے زخمی ہوا تھا جس کے بعد اس کو فوری طور پر اننت ناگ اسپتال علاج کیلئے لے جایا گیا جہاں سے اسے فوج کے 92 بیس اسپتال منتقل کیا گیا تاہم سوموار کی صبح وہ اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ نوجوان نے بارودی سرنگ پر قدم رکھا تھا یا نہیں۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمی نوجوان نے فوجی اسپتال میں زندگی کی آخری سانس لی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کی نسبت کیس درج کرلی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر بڈگام کا 45 سالہ شہری جو اتوار کی صبح سرینگر کے لال بازار علاقے میں ایک مسجد سے گرنے کے بعد زخمی ہوا تھا سکمز صورہ میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ حکام نے بتایا کہ شہری وکیل احمد شاہ ولد حمید اللہ شاہ ساکنہ بڈگام عمر کالونی اے کی مسجد میں مزدور کے طور پر کام کر رہا تھا جب وہ غلطی سے دوسری منزل سے گر گیا اور اس کے سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ اسے علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ آج صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔

106

کو امید ہے کہ یہ اگلے 2 دنوں میں مکمل طور پر کام کر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مغل روڈ کو کھلا رکھا گیا ہے تاکہ وادی میں اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے عوام سے پرسکون رہنے اور پٹرول پمپوں پر جانے سے گریز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ضروری چیزیں وافر مقدار میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیزل اور ایل پی جی کافی ہیں، دو دنوں میں پیٹرول کی سپلائی معمول پر آنے کی امید ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ پر بحالی کی کوششیں جاری ہیں، لیکن اس صورت حال کی وجہ سے اب بھی ٹریفک میں شدید رکاوٹ ہے۔ انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ گھبرائیں یا ذخیرہ اندوزی میں ملوث نہ ہوں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر کا کہنا تھا کہ مشترکہ ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پھلوں کی صنعت اور دیگر شعبوں کو ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیں۔

107

عدالت عظمیٰ نے سوموار کو اپنے عبوری حکم میں وقف ایکٹ پر مکمل طور پر روک لگانے سے انکار کر دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ایک قانون آئینی حیثیت رکھتا ہے اور صرف نایاب معاملات میں ہی اس پر روک لگائی جا سکتی ہے۔ تاہم ایک بینچ جس میں چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح نے وقف کے قیام کیلئے پانچ سال تک اسلام پر عمل کرنے کی شرط پر اس وقت تک روک لگا دی جب تک کہ قوانین نہیں بن جاتے۔ اس حکم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا "میں سپریم کورٹ کے فیصلے سے مطمئن ہوں

108

جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق وادی بھر کے میوہ کاشتکاروں اور تاجروں کی نمائندہ جماعت کشمیر ویلی فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین کے صدر بشیر احمد بشیر نے پیر کو کہا کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے انہیں یقین دلایا کہ سری ناگت جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ پر پھلوں سے لدی تمام گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر صاف کیا جائے گا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، کشمیر ویلی فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین کے صدر بشیر احمد بشیر، جنہوں نے راج بھون میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی، کہا کہ انہوں نے ہائی وے کی بحالی اور متاثرہ کاشتکاروں کو معاوضہ دینے کا معاملہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا جی کے سامنے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹننٹ گورنر نے ان کے مطالبات کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دلایا کہ پھلوں سے لدی گاڑیوں کو ترجیحی بنیادوں پر کلیئر کیا جائے گا۔ بشیر احمد بشیر نے کہا کہ لیفٹننٹ گورنر نے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ کل تک قومی شاہراہ مکمل طور پر بحال کر دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ ہائی وے کی بندش کی وجہ سے متاثرہ کاشتکاروں کو معاوضہ دینے پر بھی غور کیا جائے گا۔

109

شدہ ہینڈلرس کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آر) کی سفارش کی گئی ہے۔ جبکہ جموں و کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں میں مقامی طور پر کچھ اکاؤنٹس کا پتہ لگایا گیا تھا، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں نے باقی کو مستقل طور پر بلاک کرنے کے لیے سوشل میڈیا کمپنیوں کو بھی لکھا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ پروپیگنڈے میں بنیادی طور پر اقتباسات کی گمراہ کن ٹائم لائنز اور ڈوڈہ میں موجودہ مظاہروں کے طور پر پیش کردہ غیر متعلقہ تصاویر شامل ہیں۔ ایک افسر نے کہا کہ مواد جان بوجھ کر عوام کو اکسانے اور تناؤ کا غلط احساس پیدا کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ ڈی آئی جی ڈوڈہ کشتواڑ رام بن رینج شریدھر پاٹل نے کہا کہ تینوں اضلاع کے آئی ٹی سیلز نے فرضی خبریں پھیلانے والوں کیخلاف قانون کے تحت

کارروائی کی گئی ہے اور ایسے عناصر کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ اسی دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈوڈہ سندیپ مہتا نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ویڈیوز، بیانات یا کسی بھی مواد کو پوسٹ کرنے پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، اور سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل مشتبہ اکاؤنٹس کو فعال طور پر ٹریک کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 81 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جن میں سے 70 کو رہا کر دیا گیا ہے جبکہ 11 سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ دریں اثنا، ایس ایس پی نے کہا کہ پل ڈوڈا میں ایک معصوم بچی کی بدقسمتی سے موت کی تحقیقات اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

110

زبان و ادب کو فروغ دینے اور اس کی دستاویزی اہمیت کو اُجاگر کرنے میں جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سال 2020، میں حکومت جموں و کشمیر نے اُردو، کشمیری، ڈوگری اور انگریزی کے ساتھ ساتھ ہندی کو بھی سرکاری زبانوں میں سے ایک قرار دیا۔ پرنسپل سیکرٹری نے ہندی کو اتحاد اور شناخت کی علامت قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ جلد ہی ایک کیلی گرافی سینٹر قائم کیا جائے گا جہاں نوجوانوں کو ہندی، اردو اور دیگر زبانوں میں خوشخطی کی تربیت دی جائے گی تاکہ جموں و کشمیر میں بصری فنون کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز جیسے اداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوان مصنفین اور محققین کے لئے ایسے پلیٹ فارم مہیا کریں جہاں وہ ہندی ادب کی ترقی میں اپنا رول ادا کریں۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطاب میں سیکرٹری کلچر اکیڈیمی ہر ویندر کور نے ہندی دوس کی مبارک باد دی اور اس دن کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 14 ستمبر 1949ء کو ہندی کو بھارت کی سرکاری زبان کے طور پر اپنایا گیا تھا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی دیگر علاقائی زبانوں کے ساتھ ساتھ ہندی کے فروغ و تحفظ کے لئے اکیڈمی کی جاری کوششوں کو بھی اُجاگر کیا۔ تعلیمی سیشن کے دوران پروفیسر چنچل ڈوگرہ نے ایک علمی مقالہ پیش کیا جس میں ہندی زبان کی عصری دُنیا میں حیثیت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور انتظامیہ میں اس کی اہمیت اور ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر نرمل ونود نے اپنے مقالے میں ہندی ادب کی ادبی روایات پر گفتگو کی اور اس کے کلاسیکی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ جدید تخلیقی اظہار کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کا آغاز معزز مہمانوں کی جانب سے روایتی چراغ روشن کرنے سے ہوا جس کے بعد مہمانوں کی گلپوشی اور خیر مقدمی تقریب منعقد ہوئی۔ ایڈیٹر ہندی کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر چنچل شرما نے ایک روح پرور

سرسوتی وندنا پیش کی۔

111

ہے اور شاذ و نادر ہی ایسا کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے پایا ہے کہ پورے ایکٹ کو چیلنج کیا گیا ہے، لیکن بنیادی چیلنج سیکشن 3(r)، 3C، 14 تھا۔ اس نے ہدایت دی کہ جہاں تک ممکن ہو وقف بورڈ کا چیف ایگزیکٹیو آفیسر مسلمان ہونا چاہیے، جب کہ چیف ایگزیکٹیو آفیسر کے طور پر غیر مسلم کی تقرری کی اجازت دینے والی ترمیم پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ بینچ نے یہ بھی کہا کہ ریاستی وقف بورڈ اور مرکزی وقف کونسلوں میں غیر مسلموں کی تعداد 3 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ تفصیلی فیصلے کا انتظار ہے۔ سپریم کورٹ نے 22 مئی کو تین اہم معاملات پر اپنا حکم نامہ محفوظ رکھا تھا، بشمول عدالتوں کے ذریعہ وقف، وقف کے ذریعہ صارف یا وقف کے ذریعہ وقف کے طور پر اعلان کردہ جائیدادوں کو مسترد کرنے کا اختیار، جو وقف (ترمیمی) ایکٹ، 2025 کی صداقت کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کے دوران سامنے آیا۔ بینچ کی جانب سے فیصلہ سناتے ہوئے جب تک ریاستی حکومت یہ فیصلہ کرنے کے لیے قوانین نہیں بناتی کہ آیا کوئی شخص کم از کم 5 سال سے اسلام کی پیروی کر رہا ہے یا نہیں۔ بینچ نے کہا کہ اس انتظام کے بغیر یہ انتظام طاقت کے من مانی استعمال کو فروغ دے گا۔

112

میں گورنمنٹ ڈینٹل کالج سری نگر کی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ دیہی اور دُور افتادہ علاقوں میں کیمپوں کا انعقاد کر کے منہ کی صحت اور حفظانِ صحت کے بارے میں بیداری پیدا کریں تاکہ وہاں کے لوگوں کو دانتوں کی صحت اور اس سے جڑی صحت کے بارے میں بیداری فراہم کی جا سکے۔ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے طبی کمیونٹی کو صحت شعبے میں نمایاں بہتری پر سراہتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر بننے کا مطلب صرف سفید کوٹ پہننا اور گلے میں سٹیتھو سکوپ ڈالنا نہیں بلکہ عام لوگوں کی خدمت کے لئے ہمہ وقت پُرعزم رہنا اور "سب کے لئے یکساں علاج" کے جذبے کے ساتھ کام کرنا ہے۔ تقریب کے شروعات میں پرنسپل گورنمنٹ ڈینٹل کالج سری نگر ڈاکٹر سندیپ کور بالی نے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ یہ پروگرام نہ صرف طلبا اور طبی ماہرین بلکہ عام لوگوں تک بھی پہنچنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کا مقصد منہ کی بیماریوں، ان کی روک تھام اور علاج سے متعلق معلومات فراہم کرنا ہے۔ پرنسپل موصوفہ نے کالج میں دستیاب سہولیات اور دیگر کامیابیوں پر بھی مختصر روشنی

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Immad Yaseen Yattoo s/o Waseem Sulthan Yattoo R/o Yadipora palhallan Tehsil Pattan with verified date of birth 16/10/2018 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aiza Farooq D/o Farooq Ahmad Ganie R/o Mian mohalla pattan with verified date of birth 20/09/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aatif Manzoor s/o Manzoor Ahmad Ganaie R/o Pattan with verified date of birth 25/04/2016 . In This connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOONIN SULTAN

1. ABDUL MAJID MIR S/O LATE ABDUL KARIM MIR SITE AT BISHAMBER NAGAR MUNAWARABAD KHAYAM SGR
R/O VAKIL COLONY BRANE NISHAT SGR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
…Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
veator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOVATE SHOAIB HUSSAIN & ASSOCIATES

1. MOHAMMAD MUKHTAR DAR
S/O LATE SIDIQ DAR
2. NISSAR AHMAD DAR
3. MOHAMMAD HUSSAIN DAR
BOTH SONS OF MOHAMMAD MUKHTAR DAR'
ALL RESIDENTS OF CHECK KANISPORA DISTRICR BARAMULLA
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
…Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN AND ASSOCIATES

1. GHULAM MOHAMMAD PALA
2. JAVID AHMAD PALA
BOTH SONS OF LATE MOHAMMAD SULTAM PALA
3. BILAL AHMAD PALA
4. FIRDOUS AHMAD PALA
BOTH SONS OF GHULAM MOHAMMAD PALA
5. JAFAR AHMAD PALA S/O JAVID AHMAD PALA
ALL RESIDENTS OF WAGUB TEHSIL SOPORE DISTRICR BARAMULLA.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
…Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE BASHARAT SHABAN BHAT & ASSOCIATES

1. GHULAM RASOOL SHEIKH
2. GHULAM MOHAMMAD SHEIKH
BOTH SONS OF WALI MOHAMMAD SHEIKH
RESIDENTS OF BEHRAMPORA RAFIABAD BARAMULLA.
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
…Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU KASHMIR
Office of the Executive Engineer Quality Control Procurement Division, HMT, Srinagar

Short term e-NIT

No :.PHE/QC&PD/ 18 of 2025-26 /e-Tender Dated:-10-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir (UT ,(e-tenders in two cover system are invited from registered and experienced Mechanical Contractors/Firms/Automotive Workshop Holders for execution of the following Works:

S. No	Name of the work	Tender document Fee	Estimated cost	Time of Completion	Tender validity	EMD
01	Repairs/replacements of spares (clutch, AC system etc (,of Departmental Inspection Vehicle (Mahindra Bolero(bearing Registration No: JK01AH-6923 of Jal Shakti (P H E (Department Kashmir.Details as per Annexure"C-	100.00	27050.00	10 Days	90 Days	600=/
02	Providing and Fitting of Tyres with tubes and flaps for Departmental Inspection Vehicle bearing registration No: JK01AQ-1724) Maruti Ciaz(of Jal Shakti (PHE(Department Kashmir.Details as per Annexure"D-	100.00	26000.00	10 Days	90 Days	600=/

Accord of Administrative Approval -:Order No. 04 JSMCS of 2025-26 Dated:-08-09-2025 endorsed vide No:-JSMCS/TS/1292-93 Dated:-08-09-2025.
The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (BOQ ,(set of www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given below :
Schedule of Critical Dates/Information.

1	Date of Inviting Tender	11-09-2025
2	Documents Downloading Period	11-09-2025) 2.00 PM(to 24-09-2025) 11.00AM(
3	On Line Document Submission Period.	11-09-2025) 2.00 PM(to 24-09-2025) 02.00PM(
4	Date of opening of Cover 1st.	25-09-2025) 02.00PM(
5	Tender Document Receiving Authority	Executive Engineer PHE Jal Shakti QC&P Division Srinagar.
6	Tender Inviting Office	Executive Engineer PHE Jal Shakti QC&P Division Srinagar.
7	Bid Opening Authority	Executive Engineer PHE Jal Shakti QC&P Division Srinagar.
8	Document Fee	In the shape of treasury/E-Challan to J&K Bank A/c No:0005010100005110 I F S C : JAKA0CHINAR favoring to Executive Engineer QC&PD PHE Jal Shakti Division, payable at Srinagar.
9	Earnest Money	In shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer PHE Jal Shakti QC&P Division Srinagar valid for 12 months from the last date of e-NIT.

A. The Cover-1 shall contain.-:
1. Scanned copy of Tender Document fee in the shape of Treasury receipt/e-Challan/e-Receipt
2. Scanned copies of the Earnest Money Deposit (EMD(in the shape of CDR/FDR.
3. Scanned copy of GSTIN Registration Certificate along with Clearance Certificate/ GSTR-3B of the latest quarter as applicable.
4. Contractors Registration Certificate.
5. Scanned copy of PAN card.
6. Scanned copies of the Annexure"A" ,"B"duly accepted/signed.
7. The tenderer/s shall have to submit in the shape of affidavit that the tenderer-:
- Has not been black listed by the Government or any other organization for failure to any dues.
- Has not been adjudged by any court of law of the land as insolvent or was/were not facing any/ under any arbitration proceedings in any court of law for any offence involving moral turpitude or any criminal activities etc.
- Was and is not detained under any provisions of preventive law of the land.
- The documents submitted by me are correct in all respects.
B. Cover Second (2nd(
The cover-II shall contain Price bid, as per BOQ uploaded by this department. Financial bid will not be accepted in physical form.

No: PHE/QC&PD/1586-91 Dated:-10-09-2025

Sd/- Executive Engineer,
QCPD PHE Jal Shakti
HMT Srinagar

DIPK No: 6245/25

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام مصطفیٰ ملہ ولد غلام محمد ملہ ساکنہ نوری پورہ تحصیل پٹن
بابت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عابد حسین ملہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود عابد حسین ملہ مورخہ 05/05/2014 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب سید مومن ولد سید منصور احمد ساکنہ لال بازار بمراد حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتاریخ 31/01/2011 بوجہ تاخیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتاریخ 31/01/2011 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتاریخ 31/01/2011 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ھذا میں پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب [illegible] منظور احمد بٹ ساکنہ [illegible] بمراد حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتاریخ 05/03/1990 بوجہ تاخیر بحق سائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ کا درخواست ہے کہ سائلہ نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتاریخ 05/03/1990 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائلہ نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتاریخ 05/03/1990 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ھذا میں پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

تھائی رائیڈ گلینڈ جسم کی فیکٹری

نئی دہلی (ایم این این): اینڈوکرائن سسٹم کا ایک اہم حصہ ہے۔ انسانی جسم میں یہ گردن کے سامنے ہوا کی نالی ٹریکیا (Trachea) کے سامنے (Adam's Apple) اُبھار کے پاس واقع ہوتا ہے۔ یہ ایک تتلی نما عضو ہے، جو عمومی طور پر نظر نہیں آتا۔ جب کسی بیماری کی صورت میں اس کا حجم بڑھ جائے، تو پھر یہ ایک اُبھار کی مانند گردن کے سامنے "گلہڑ" کی صورت میں نظر آتا ہے۔ تھائی رائیڈ گلینڈ جسم میں ایسے ہارمونز کی افزائش کرتا ہے، جو میٹابولک ریٹ، جسمانی نشوونما، معدے، دماغ اور ہڈیوں کی بڑھوتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تھائی رائیڈ گلینڈ کی عمدہ کارکردگی کے لئے ضروری ہے کہ خوراک میں آئیوڈین کی مناسب مقدار موجود ہو۔ تھائی رائیڈ گلینڈ کو دماغ میں موجود (GlandPituitary) کنٹرول کرتا ہے۔ Gland Pituitary خون میں تھائی رائیڈ ہارمونز کی مقدار مانیٹر کرنے کے ساتھ انہیں کنٹرول کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب پچوٹری گلینڈ جسم میں تھائی رائیڈ ہارمونز کی کمی یا زیادتی محسوس کرتا ہے، تو ایک مخصوص ہارمون کے ذریعے اس کی مقدار متوازن کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ طبی اصطلاح میں یہ مخصوص ہارمون ٹی ایس ایچ Thyroid HormoneStimulating کہلاتا ہے۔ یہ ایک مربوط نظام کے تحت پچوٹری گلینڈ، ٹی ایس ایچ تھائی رائیڈ تک منتقل کرتا ہے اور تھائی رائیڈ کو یہ بتاتا ہے کہ جسم کو معمول پر لانے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ تھائی رائیڈ گلینڈ تھائی راکسن پیدا کرتا ہے، جو کہ عمومی طور پر ان ایکٹو پرو ہارمون ٹی فور کے نام سے جانا جاتا ہے، جب کہ ہائیلی ایکٹو پرو ہارمون ٹی تھری کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ٹی فور تقریباً 80 فیصد اور ٹی تھری تقریباً 20 فیصد پیدا ہوتا ہے۔ ٹی فور کو ٹی تھری میں بدلنے کے لئے جگر اور گردے بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ تھائی رائیڈ گلینڈ اس کے علاوہ بھی ہارمونز پیدا کرتا ہے، جیسا کہ کیلسیٹونن (Calcitonin)، جو جسم میں کیلشیم اور فاسفیٹ کی مقدار کنٹرول اور برقرار رکھتا ہے۔ یہ ہڈیوں کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ دنیا بھر میں دو بلین لوگ آیوڈین کی کمی کے خطرے کا سامنا کیے ہوئے ہیں، جبکہ دو سو ملین افراد کسی نہ کسی صورت میں تھائی رائیڈ کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ مرد و خواتین سمیت بچوں میں بھی یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں جہاں ایک مرد ہے، وہاں آٹھ خواتین میں یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ یوں تو یہ مرض دنیا کے تمام ممالک میں پایا جاتا ہے، لیکن امریکا، چین اور بھارت میں اس کی شرح بلند ہے۔ بعض افراد میں تھائی رائیڈ کی بیماریاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ مثلاً سگریٹ نوشی کرنے والے، جن کا لیتھیم (Lithium) سے سامنا ہوتا ہو، غیر ضروری ذہنی دباؤ، تھائی رائیڈ کی انجری، آئیوڈین، زنک اور سیلینیئم کی کمی، 60 سال سے زائد عمر، خواتین (خواتین میں اس کا زیادہ ہونے کی وجہ، تھائی رائیڈ کی متعدد بیماریوں کا آٹو امیون (immune-Auto) ہوتا ہے۔ تھائی رائیڈ گلینڈ کی بیماریاں تھائی رائیڈ گلینڈ کی کئی بیماریاں ہیں، جن میں سے سرفہرست ہائپر تھائی رائیڈ، ہائپو تھائی رائیڈ اور نایاب کیسز میں سرطان شامل ہے۔ ہائپر تھائی رائیڈ اور علامات اگر تھائی رائیڈ گلینڈ زیادہ ہارمون پیدا کرنے لگے، تو یہ ہائپر تھائی رائیڈ کہلاتا ہے۔ اس میں دل کی دھڑکن معمول سے بڑھنا، گھبراہٹ، نفسیاتی دباؤ، زائد پسینہ، وزن میں کمی، گلہڑ بننا، بال، ناخن کمزور ہونا، رنگت خراب، ماہ واری میں گڑبڑ، جلد کا حساس ہونا اور آنتوں کی تحریک وغیرہ شامل ہیں۔ ہائپو تھائی رائیڈ اور علامات تھائی رائیڈ گلینڈ جسم کے لئے مناسب ہارمونز پیدا کر نہیں پاتا تو اسے ہائپو تھائی رائیڈ کہا جاتا ہے۔ اس کی عمومی علامات میں تھکاوٹ، زیادہ ٹھنڈ محسوس ہونا، قبض، جلد خشک ہونا اور خارش، ناخن اور بالوں میں تبدیلی، بالوں کا گرنا، وزن بڑھنا، دل کی دھڑکن کی رفتار کم ہونا، پٹھوں کی کمزوری، جوڑوں میں درد، سوزش، چہرے پر سوجن، آواز کا بیٹھ جانا، ڈپریشن اور ماہ واری کا نظام بگڑ جانا۔ تھائی رائیڈ کی بیماری کی تشخیص کے لئے عام طور پر ہائپر اور ہائپو کی علامات مدنظر رکھتے ہوئے فزیکل چیک اپ کیا جاتا ہے، جبکہ گردن کے سامنے والے حصے پر اُبھار یا گلہڑ بننا بھی تشخیص کے ابتدائی مرحلے میں اہم ہے۔ اس کے علاوہ تھائی رائیڈ فنکشن ٹیسٹ (TestFunctionThyroid) تجویز کیا جاتا ہے۔ اس ٹیسٹ سے یہ پتا چلتا ہے کہ جسم میں ٹی تھری، ٹی فور اور ٹی ایس ایچ کا لیول کیا ہے۔ اس لیول کی بنیاد پر نارمل، ہائپر اور ہائپو تھائی رائیڈ کی تشخیص ہو پاتی ہے۔ تھائی رائیڈ اسکین بھی کیا جاتا ہے، جو تھائی رائیڈ سے جڑی بیماریاں، نوڈیول اور کینسر جیسے خطرناک امراض کی تشخیص میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں، معالج ہیں لائن ٹیسٹس مثلاً ایل ایف ٹی ایس، آر ایف ٹی ایس، سی بی سی اور بی ایس آر وغیرہ بھی تجویز کر سکتا ہے۔ علاج کا ذکر کریں، تو حتمی تشخیص کے بعد اس ہی بنیاد پر مستند معالج دوائی کی مقدار اور دورانیہ کتنا ہو گا۔ بعض اوقات تاعمر دوائی استعمال کرنا پڑتی ہے۔ سن یاس اور تھائی رائیڈ گلینڈ کا گہرا تعلق عام طور پر خواتین میں ایک خاص عمر (45 سے 50 سال) کے بعد ماہواری کا عمل رُک جاتا ہے، جو طبی اصطلاح میں سن یاس/مینوپاز کہلاتا ہے۔ سن یاس میں تھائی رائیڈ زیادہ متحرک ہو جاتا ہے، جو ہائپر تھائی رائیڈ کا سبب بنتا ہے۔ دراصل سن یاس میں ٹی ایس ایچ کی زائد اور ایسٹروجن ہارمون کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ پوسٹ مینوپازل بلیڈنگ (MenopausalPost Bleeding) زیادہ ہونے کی وجوہ میں PolypsUterine، فائبرائیڈ اور سب سے اہم تھائی رائیڈ کی بیماریاں شامل ہیں۔ ہائپو تھائی رائیڈ کا مرض بھی ہو سکتا ہے، لیکن ہائپر تھائی رائیڈ کی نسبت اس کی شرح کم ہے۔ تھائی رائیڈ کی بیماری سے محفوظ رہا جا سکتا ہے متوازن غذا کا استعمال ایسی غذائیں استعمال کی جائیں، جو آیوڈین سے بھرپور ہوں۔ مثلاً سی فوڈز، مچھلی، آیوڈین ملا نمک، سیلینیئم سے بھرپور نٹس، زنک سے بھرپور اناج اور گوشت وغیرہ۔ پروسیسڈ فوڈز سے اجتناب ایسی غذائیں، جن میں فلیور یا پریزرویٹو شامل کیے گئے ہوں، تھائی رائیڈ کے کام کو متاثر کرتی ہیں۔ میٹھے کا استعمال کم کریں۔ مصنوعی ذائقہ اور چکنائی والی خوراک سے بھی پرہیز کیا جائے۔ آیوڈین کی مناسب مقدار آیوڈین کی زیادہ اور کم مقدار دونوں ہی غیر ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ جسمانی اور ذہنی دباؤ سے بچاؤ ورزش، یوگا اور دوسری صحت بخش عادات اپنائی جائیں۔ اس کے علاوہ مناسب اور پُرسکون نیند سوئیں، ماحولیاتی مضر عناصر سے بچا جائے، باقاعدگی سے ورزش کریں اور ہر چھ یا سال بعد میڈیکل چیک کروائیں۔

کمر درد کی وجوہات اور علاج

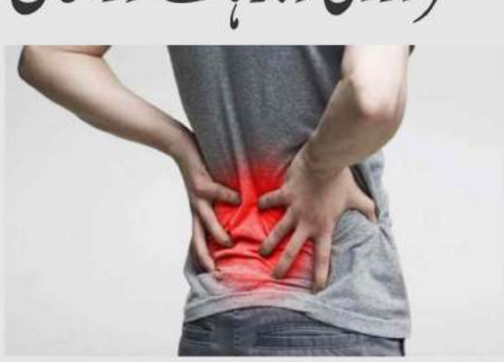

نئی دہلی (ایم این این): والا درد ہے جو کسی کو کہیں بھی تنگ کر سکتا ہے۔ یہ ایک شدید نوعیت کا درد ہے جو کمر کے عضلات اور اعصاب میں رونما ہوتا ہے۔ کمر درد کے طبی لحاظ سے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ ایسے افراد جن کو زیادہ دیر حالت نشست میں رہنا پڑتا ہو یا زیادہ وقت کھڑے ہو کر کام کرنا پڑتا ہے وہ اس کی زد میں زیادہ آتے ہیں۔ مزاج میں گرمی یا سردی کا عنصر بڑھ جانے سے بھی کمر درد حملہ آور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یورک ایسڈ کی طبعی مقدار کی زیادتی، قبض، مہروں میں خلا پیدا ہونا، ورم گردہ، گردے میں پتھری کا ہونا وغیرہ بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں۔ بھاری وزن اٹھانے سے اچانک کمر میں جھٹکا لگنا یا کمر کے پٹھوں میں کھچاؤ پیدا ہونا بھی کمر درد کا ذریعہ بنتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری بھی کمر درد کا ایک بہت بڑا سبب بنتی ہے جبکہ جسمانی کمزوری کی وجہ ناقص، غیر معیاری اور ملاوٹ زدہ غذائیں ثابت ہو رہی ہیں۔ مسلسل ناقص اور غیر معیاری خوراک استعمال کرنے سے بدن کی قوت مدافعت کمزور پڑ جاتی ہے جس سے اعصاب اور عضلات میں کھچاؤ اور دباؤ کی کیفیات پیدا ہو کر جسمانی دردوں کا سبب بننے لگتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں خرابی واقع ہو جانے سے بھی شدید درد سامنے آتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد کمر کے اعصاب سے شروع ہو کر دائیں یا بائیں ٹانگوں تک میں سرایت کرتا محسوس ہونے لگتا ہے۔ طبی اصطلاح میں اسے "ڈسک سلپ" ہونے سے موسوم کیا جاتا ہے۔ "ڈسک سلپ" ہونے والے مفروضے کا اصل سبب چوتھے مہرے پر دباؤ آتا ہے۔ جب چوتھے مہرے پر سٹریس یا دباؤ پڑتا ہے تو اس کے ردعمل کے طور پر درد پوری کمر سے ہوتا ہوا ایک یا دونوں ٹانگوں میں محسوس ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح جب کمر درد کا احساس دمچی کی ہڈی میں ہو اور اٹھتے بیٹھتے یا حرکات وسکنات کرتے وقت درد شدید ہو تو عام طور پر اس کا سبب بارہویں مہرے کا گھٹنا یا اپنی جگہ سے ہٹ جانا مانا جاتا ہے۔ اس طرح کے درد کو دافع درد ادویات استعمال کرنے سے فوری افاقہ تو ہو جاتا ہے لیکن جب تک مہرہ اپنی جگہ ایڈجسٹ نہیں ہو پاتا دمچی کی ہڈی میں ہونے والا درد شدید سے شدید تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا بروقت تدارک نہ کیا جا سکے تو حامل درد عمر بھر اس تکلیف میں مبتلا رہنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیں امراض اور درد پیدا ہونے کے سبب کو ختم کرنے پر دھیان دیں، درد اور مرض خود بخود ہی چلا جائے گا۔ اپنے مزاج کے بارے میں جاننے کے لئے کسی ماہر طبی معالج سے مشورہ کریں۔ درد کی شدت میں کمی کرنے اور فوری افاقہ کی غرض سے کمر پر میجک آئل کا ہلکا سا مساج کر کے باجرہ، چھان گندم اور نمک سانبھر ہم وزن ایک کپڑے میں ڈال کر توے پہ گرم کر کے کمر پہ ٹکور کریں، درد میں فوری افاقہ ہوگا۔

پپیتا ہی نہیں اس کے بیج بھی فائدہ مند

نئی دہلی (ایم این این): جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان میں پھل اور سبزیاں نمایاں اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ یہ لذت دہن کے ساتھ نہ صرف غذائیت فراہم کر کے صحت مند وتوانا بناتی ہیں، بلکہ کئی امراض سے بھی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ ان پھلوں میں ایک پھل پپیتا بھی شامل ہے، جو نارنگی، پیلے اور گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ پپیتے کا استعمال سرطان، قلب، نظام ہضم، ذیابیطس اور سوزش کے لئے ازحد مفید ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پپیتے کے بیجوں کا استعمال بھی کئی امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ سیاہ رنگ کے یہ بیج ذائقے میں کڑوے ہوتے ہیں، اس لئے عموماً پھینک دیے جاتے ہیں، جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ کئی مفید اجزاء کا ماخذ ہیں۔ ایک سو گرام خشک پپیتے کے بیج تقریباً 558 کیلوریز فراہم کرتے ہیں۔ ان بیجوں میں پروٹین، چربی، فائبر، آئرن، کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، زنک جیسے مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ پپیتے کے بیج مونو سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈز جیسے کہ اولیک ایسڈز میں امیر ہوتے ہیں۔ ان میں پولی فینولز اور فلاوونائڈز بھی پائے جاتے ہیں، جو طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس ہیں۔ پپیتے کے بیجوں کا استعمال خرابی ایام اور درد کی شکایت رفع کرتے ہیں۔ پپیتے کے بیج لیور سروسس کے علاج کے لئے بھی اکسیر ہیں۔ اس کے لئے روزانہ تین سے چار پپیتے کے بیج پِیس کر لیموں کے رس کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔ تاہم، اس ضمن میں کسی مستند حکیم سے مشورہ کر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ان بیجوں میں پپین نامی خامرے پائے جاتے ہیں، جو ہاضمے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ اور ڈینگی بخار سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ ایک چمچ بیج کو سفوف تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ جو لوگ بیجوں کی کڑواہٹ کی وجہ سے انھیں استعمال نہیں کر سکتے، وہ سلاد کی ڈریسنگ میں یا پھر دودھ اور شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ پپیتے کے بیجوں کا استعمال صحت کے لئے مفید ہے، مگر بہت ہی کم افراد اس کی افادیت سے آگاہ ہیں۔ ذیل میں ہم قارئین کی معلومات کے لئے پپیتے کے بیجوں کے چند فوائد درج کر رہے ہیں۔ انسداد سوزش پپیتے کے بیجوں میں موجود فلیوونائڈز اور الکلائیڈز مرکبات دافع سوزش ہیں۔ وائرل انفیکشن سے لڑنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ نیز، جوڑوں کے درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ جگر کے لئے مفید اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہونے کی وجہ سے جسم سے فاسد مواد خارج کر کے جگر کے افعال درست رکھتے ہیں۔ جگر کا سکڑنا (لیور سروسس) ایک خطرناک عارضہ ہے۔ اگر اس مرض میں پپیتے کے بیج استعمال کر لئے جائیں، تو جگر کی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے اور اس کا حجم معمول پر آ جاتا ہے۔ نظام ہضم کی اصلاح: پپیتے میں موجود انزائمز نظام ہضم درست رکھتے ہیں۔ دراصل یہ انزائم پروٹین کو اس طرح توڑتے ہیں کہ وہ آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بیج نظام ہاضمہ سے جڑے تمام اعضا (یعنی غذائی نالی سے لے کر چھوٹی آنت تک) کے لئے ازحد مفید ہیں۔ ہاضمے کی اصلاح کے لئے روزانہ پپیتے کے بیجوں کا سفوف یا بیج ایک چمچ چائے برابر کھانے کے بعد کھا لئے جائیں۔ قوت مدافعت کی مضبوطی: یہ بیج وٹامن سی سے بھرپور ہونے کی وجہ سے قوت مدافعت مضبوط کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بال، ناخن اور جلد پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ موٹاپے سے نجات: پپیتے کے بیجوں میں وافر مقدار میں فائبر پایا جاتا ہے۔ فائبر کا استعمال زیادہ وقت تک بھوک کا احساس نہیں دلاتا۔ اس طرح پپیتے کے بیج وزن کم کرنے میں مفید و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈ شوگر کنٹرول کرتے ہیں۔ صحت قلب: خون کا دباؤ معمول کے مطابق رکھنے میں بھی پپیتے کے بیجوں کا استعمال بہت مفید پایا گیا ہے، جبکہ یہ سیاہ بیج مضر قلب کولیسٹرول بھی کنٹرول کرتے ہیں۔ پیٹ کے کیڑے: آنتوں کے کیڑے اور پیراسائٹس کے خاتمے میں پپیتے کے بیج بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کینسر سے تحفظ: جدید تحقیقات کے مطابق پپیتے کے بیجوں کی ایک افادیت سرطان کے خلیات کی افزائش روکنا ہے۔ امراض گردہ: گردوں کے امراض سے بچاؤ کے لئے پپیتے کے بیجوں کا استعمال موثر ترین ہے۔ پپیتے کے بیج استعمال کرنے کا طریقہ: یوں تو پپیتے کے بیج پھل سے نکال کر کھائے جا سکتے ہیں، مگر یہ ذائقے میں انتہائی کڑوے ہوتے ہیں، اس لئے انھیں کسی پھل کے ساتھ کھائیں، سلاد کی ڈریسنگ میں یا پھر دودھ اور شہد کے ساتھ کھائیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پپیتے کے بیجوں کو خشک کر کے سفوف بنا لیا جائے اور اس سفوف کا ایک چمچ روزانہ پانی سے کھا لیا جائے، البتہ حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین ان بیجوں کا ہرگز استعمال نہ کریں، کیونکہ یہ پیراسپٹک ہیں۔ اس لئے اپنی گائنا کالوجسٹ سے مشورہ ضروری ہے۔ جلد کی خوبصورتی اور نکھار: جلد آئینہ صحت ہے، اس لئے سب سے زیادہ توجہ چہرے کی جلد پر دی جاتی ہے، خاص طور پر خواتین چہرے کی خوبصورتی کے لئے بہت حساس ہوتی ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ امریکا جیسے ملک میں سب سے زیادہ چہرے کی جلد نکھارنے کے لئے کریمز فروخت ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ صابن، فیس واش اور ہینڈ واش وغیرہ میں بھی پپیتے کا استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ ان بیجوں میں موجود قدرتی اینٹی ایجنگ جلد کو چمکدار اور نرم وملائم بناتا ہے اور جھریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ طب یونانی/مشرقی میں پپیتے کے بیجوں کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے اور اب جدید تحقیقات نے بھی ان بیجوں کی افادیت تسلیم کر لی ہے۔ اپٹن کئی قدرتی اجزاء سے مل کر بنتا ہے، جس میں پپیتے کے بیجوں کا سفوف بھی شامل ہوتا ہے۔ اپٹن کا استعمال جلد کو تر و تازہ کرتا ہے۔ جلد میں کھنچاؤ پیدا کرتا ہے، جس سے جلد ڈھلکتی نہیں۔ گرد کو صاف کرتا ہے، خاص طور پر بازو اور ٹانگوں کے جوڑوں سے سیاہی کی تہہ ہٹاتا ہے۔ ایسی خواتین جو چہرے کی رنگت نکھارنے اور جھریوں سے نجات کے لئے مصنوعی کریمز کا سہارا لیتی ہیں، وہ پپیتے کے بیجوں کا تیل یا ان سے تیار کردہ اپٹن کریم کی صورت میں استعمال کریں۔ اس کے علاوہ چہرے کے بلیک ہیڈز ختم کرنے کے لئے ایلوویرا اور پپیتے کا گودا آدھا کپ ہم وزن لے کر بلینڈ کر کے ایک صاف بوتل میں ڈال کر فریج میں رکھ لیں اور دن میں کسی بھی وقت ایک پیالی میں ایک چائے کا چمچ آمیزہ اور چٹکی بھر بیکنگ سوڈا مکس کر کے دس سے بارہ منٹ کے لئے چہرے پر لگا کر اچھی طرح دھولیں۔

اگر ہمیشہ کھانے میں بسکٹ ہی کھاتے رہیں تو کیا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): کسے پسند نہیں لیکن کیا ہو اگر آپ ہر کھانے میں بسکٹ ہی کھاتے رہیں۔ خوراک میں بسکٹ ہی کھاتے رہنا ضروری غذائی اجزاء کی کمی کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے صحت کے سنگین مسائل جنم لیں گے جیسے کہ وزن میں اضافہ، غذائیت کی کمی، وٹامن کی کمی، ہاضمے کے مسائل، اور دل کی بیماری جیسی دائمی بیماریوں کا بڑھتا ہوا خطرہ۔ ذیل میں خالص بسکٹ پر مبنی خوراک کے نقصانات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ غذائیت کی کمیہمیشہ کھانے میں صرف بسکٹ ہی لیں تو اس کی وجہ سے پروٹین، وٹامنز اے، سی، بی کمپلیکس، معدنیات جیسے کیلشیم، آئرن اور فائبر جیسے ضروری غذائی اجزاء کی کمی ہو جاتی ہے اور صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ کیلوریز بسکٹ میں چینی اور چکنائی کی مقدار بہت زیادہ کیلوریز کا باعث بنتی ہے جس کے نتیجے میں وزن بڑھتا ہے اور موٹاپا ہوتا ہے۔ بلڈ شوگر بسکٹ میں شوگر کی زیادہ مقدار بلڈ شوگر میں تیزی سے اضافے کا سبب بنتی ہے جس سے توانائی میں اُتار چڑھاؤ اور انسولین کے خلاف مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ ہاضمےکے مسائل بسکٹ میں فائبر کی کمی قبض اور ہاضمے کے دیگر مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ دائمی بیماری کا بڑھتا ہوا خطرہصرف بسکٹ پر مبنی خوراک زیادہ سوڈیم اور سیر شدہ چکنائی کی وجہ سے دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرے میں اضافہ کر سکتی ہےجس کی وجہ سے صحت کے سنگین مسائل جنم لیں گے جیسے کہ وزن میں اضافہ، غذائیت کی کمی، وٹامن کی کمی، ہاضمے کے مسائل، اور دل کی بیماری جیسی دائمی بیماریوں کا بڑھتا ہوا خطرہ۔ ذیل میں خالص بسکٹ پر مبنی خوراک کے نقصانات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ غذائیت کی کمیہمیشہ کھانے میں صرف بسکٹ ہی لیں تو اس کی وجہ سے پروٹین، وٹامنز اے، سی، بی کمپلیکس، معدنیات جیسے کیلشیم، آئرن اور فائبر جیسے ضروری غذائی اجزاء کی کمی ہو جاتی ہے اور صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ کیلوریز بسکٹ میں چینی اور چکنائی کی مقدار بہت زیادہ کیلوریز کا باعث بنتی ہے جس کے نتیجے میں وزن بڑھتا ہے اور موٹاپا ہوتا ہے۔ بلڈ شوگر بسکٹ میں شوگر کی زیادہ مقدار بلڈ شوگر میں تیزی سے اضافے کا سبب بنتی ہے جس سے توانائی میں اُتار چڑھاؤ اور انسولین کے خلاف مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ ہاضمےکے مسائل بسکٹ میں فائبر کی کمی قبض اور ہاضمے کے دیگر مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ دائمی بیماری کا بڑھتا ہوا

ایشیا کپ میں ہندوستان نے پاکستان کو دھول چٹائی

نئی دہلی (ایم این این): دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے ایشیا کپ کے چھٹے میچ میں ہندوستان نے شاندار گیند بازی کے بعد کپتان سوریا کمار کی ذمہ دارانہ بلے بازی (ناٹ آوٹ ۴۷ رن) کی بدولت دیرینہ حریف پاکستان کو ۷ وکٹ سے شکست دی۔ تلک ورما اور سوریا کمار یادو نے شبھ من گل اور ابھیشیک شرما کے آوٹ ہونے کے بعد ہندوستان کی اننگز کو سنبھالا اور کوئی جلد بازی نہیں کی۔ دونوں بلے بازوں نے پرسکون انداز میں کھیلا اور ہندوستان کا اسکور بآسانی آگے بڑھایا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اترے ہندوستانی ٹیم کے سلامی بلے باز ابھیشیک شرما نے شاہین آفریدی کی پہلی ہی گیند پر پٹائی شروع کردی۔ انہوں نے آفریدی کی پہلی گیند پر چوکا اور پھر چھکا لگایا۔ ہندوستان نے بغیر کسی نقصان کے پہلے اوور میں ۲۱ رن جوڑے۔ دوسرے اوور میں شبھ من گل صائم ایوب کی گیند پر مسلسل دو چوکا لگانے کے بعد اسٹمپ آوٹ ہوگئے۔ شبھ من گل نے ۷ گیندوں میں ۱۰ رن بنائے۔ انہیں صائم ایوب نے وکٹ کیپر محمد حارث کے ہاتھوں اسٹمپنگ کروایا۔ ہندوستان نے پاور پلے کے اندر دوسرا وکٹ بھی گنوا دیا ہے۔ یہاں ابھیشیک شرما ۳۱ گیندوں پر ۱۳ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ انہیں صائم ایوب نے فہیم اشرف کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ ابھیشیک گیند کو آگے بڑھ کر باونڈری کے باہر پہنچانا چاہتے تھے، لیکن رفتار نہ مل سکی اور لانگ آف پر فہیم کے ہاتھوں میں کیچ دے بیٹھے۔ ہندوستان کا دوسرا وکٹ ۱۴ رن پر گرا۔ ۸۲۱ رن کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری ٹیم انڈیا نے پاور پلے میں ۲ وکٹ گنوائیں۔ شبھ من گل ۱۰ اور ابھیشیک شرما ۱۳ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے باوجود ٹیم نے ۶ اوور کے بعد ۱۶ رن بنا لیے۔ ٹیم انڈیا نے چھٹے اوور میں ۵۰ رن کا ہندسہ پار کرلیا۔ تلک ورما نے محمد نواز کے اوور کی پہلی گیند پر ریورس سویپ کھیل کر چوکا لگایا۔ اسی چوکے نے ٹیم کا اسکور ۵۰ رن کے پار پہنچا دیا۔ ۹ اوور کے بعد ٹیم انڈیا کا اسکور ۲ وکٹ پر ۴۷ رن تھا۔ ابرار احمد نے ۹ویں اوور میں صرف ۳ رن دیے۔ سوریا کمار یادو ۲۱ گیندوں میں ایک چوکے کے ساتھ ۱۰ رن اور تلک ورما ۲۲ گیندوں میں دو چھکوں کے ساتھ ۱۲ رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ گیارہویں اوور میں سوریا کمار یادو اور تلک ورما نے دوسرے وکٹ کے لیے نصف سنچری شراکت مکمل کی۔ ابرار کے اوور کی چوتھی گیند پر سوریا نے ۲ رن لے کر اس شراکت کو ۵۰ رن کے پار پہنچا دیا۔

ویب سیریز میں کام کرنے کا تجربہ شاندار رہا: تمنا بھاٹیا

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ تمنا بھاٹیا نے کہا ہے کہ ویب سیریز میں کام کرنے کا تجربہ شاندار رہا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 35 سالہ تمنا بھاٹیا نے کہا ہے کہ ان کی ویب سیریز 'ڈو یو وانا پارٹنر' کو عوام میں شاندار پذیرائی مل رہی ہے۔ اپنی ویب سیریز کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اداکارہ نے بتایا کہ ویب سیریز کی تیاری میں 2 ڈائریکٹرز حصہ لے رہے ہیں اور دونوں بہت شاندار کام کر رہے ہیں۔ ویب سیریز میں اپنے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے تمنا نے بتایا کہ میرا کردار بہت جاندار ہے، یہ ایک ایسی پروفیشنل خاتون کا رول ہے جو اپنے کام سے بہت شدید لگاؤ رکھتی ہے مگر جذباتی بھی ہے۔

باکسنگ عالمی چمپئن شپ: جیسمین، نوپور اور مینا کشی فائنل میں

نئی دہلی (ایم این این): برمنگھم کامن ویلتھ گیمز کی تمغہ جیتنے والی جیسمین لمبوریا (۵۷ کلوگرام وزن کے زمرے) اور نوپور (۸۰+ کلوگرام وزن کے زمرے) ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ کے فائنل میں پہنچ گئیں۔ جیسمین نے سیمی فائنل میں وینزویلا کی کیرولینا الکالا کو ۰-۵ کے اسکور سے شکست دی۔ فائنل میں ان کا مقابلہ پولینڈ کی جولیا سے ہوگا۔ لچندری خواتین سنگھ کی پوتی نوپور نے ترکی کی سیما کو ۰-۵ سے شکست دی۔ اس سے قبل میناکشی ہڈا نے ہندوستان کے چوتھے تمغے کی تصدیق کی۔ وہ خواتین کے ۴۸ کلوگرام وزن کے زمرے کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ میناکشی نے کوارٹر فائنل میں انڈر ۱۹ ورلڈ چمپئن انگلینڈ کی ایلس پمپری کو شکست دی۔ ہریانہ کے روہتک ضلع کے راورکی گاؤں کی ۲۴ سالہ میناکشی چار بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی ہے۔ اس کے والد آٹو رکشا چلاتے ہیں اور ماں گھریلو خاتون ہیں۔ ان کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ ذاتی کوچ وجے ہڈا نے ابتدائی طور پر خوراک، کٹ اور سفر کے اخراجات میں مدد کی۔ وہ اپنی اکیڈمی میں مفت تربیت دیتے ہیں۔ یہ میناکشی کے لیے پہلی عالمی چمپئن شپ ہے، جنہوں نے ۲۰۲۳ء میں ایشیائی چمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ۲۱ برسوں میں یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستانی کے بازوں کو مردوں کے زمرے میں خالی ہاتھ لوٹنا پڑے گا۔ جادومنی سنگھ کا مقابلہ دفاعی عالمی چمپئن قزاقستان کے سنجر تاشکینبے سے تھا۔

پی ٹی اوشا نے اولمپک میں تمغہ سے محرومی کو ہندوستانی کھیلوں کیلئے فیصلہ کن لمحہ قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): اڑن پری پی ٹی اوشا نے جمعہ کو کہا کہ لاس اینجلس اولمپکس میں بہت کم فرق سے کانسے کا تمغہ چھوٹ جانا ان کی ہار نہیں بلکہ ہندوستانی کھیلوں کیلئے ایک فیصلہ کن لمحہ تھا، جس نے یہ ثابت کیا کہ ہندوستان کی ایک خاتون دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو چیلنج کر سکتی ہے۔ واضح رہے کہ اوشا لاس اینجلس اولمپکس میں خواتین کی ۴۰۰ میٹر دوڑ میں سیکنڈ کے ۱۰۰ویں حصے سے کانسے کا تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہ گئی تھیں۔ ہندوستانی اولمپک اسوسی ایشن کی صدر نے یہاں 'اسپورٹس اسٹار' پلے کام بزنس سمٹ' میں اپنے کریئر کو یاد کرتے ہوئے کہا" میں کیرالا کے ایک چھوٹے سے گاؤں پاؤلی میں پلی بڑھی ایک ایسی لڑکی تھی جسے کھیلنا پسند تھا۔

آسٹریلیائی خواتین ٹیم نے ہندوستان کو 8 وکٹوں سے شکست دی

گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد فیبی لچ فیلڈ (۸۸)، بیتھ مونی (ناٹ آوٹ ۷۷) اور اینابیل سدرلینڈ (ناٹ آوٹ ۵۴) کی شاندار نصف سنچری اننگز کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے اتوار کو پہلا ون ڈے میچ ۵۳ گیندیں باقی رہتے ہی ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم کو ۸ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ آسٹریلیا نے ۳ میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کرلی۔ ۲۸۲ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلیا کی ٹیم کیلئے کپتان ایلسا ہیلی اور فیبی لچ فیلڈ کی اوپننگ جوڑی نے ۴۵ رن جوڑے۔ ساتویں اوور میں کرانتی گوڑ نے ایلسا ہیلی (۲۷) کو آوٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ ایلس پیری ۳۰ رنوں پر ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئیں۔ آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ فیبی لچ فیلڈ کے طور پر گرا۔ فیبی نے ۸۰ گیندوں پر ۱۴ چوکے لگاتے ہوئے ۸۸ رن بنائے۔ اس کے بعد بیتھ مونی اور اینابیل نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو ۴۴.۱ اوور میں ۲ وکٹ پر ۲۸۲ رن بنا کر ۸ وکٹ سے فتح دلائی۔ دونوں کے درمیان ناٹ آوٹ ۱۱۶ رنوں کی شراکت ہوئی۔ بیتھ مونی نے ۷۴ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۷۷ رن جبکہ اینابیل نے ۵۱ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۵۴ رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے کرانتی اور اسنیہا رانا نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کیلئے اتری ہندوستانی خواتین ٹیم کو پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا نے شاندار آغاز دیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کیلئے ۱۱۴ رنوں کی شراکت کی۔ ۲۲ویں اوور میں فیبی لچ فیلڈ نے اسمرتی مندھانا کو رن آوٹ کرکے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ مندھانا نے ۶۳ گیندوں پر ۹ چوکے اور ۲ چھکے لگا کر ۵۸ رن بنائے۔ ۳۱ویں اوور میں الانا کنگ نے پرتیکا راول کو آوٹ کیا۔ راول نے ۹۶ گیندوں پر ۶ چوکوں کی مدد سے ۶۴ رن بنائے۔

ہندوستان اور پاکستان میچ کسی صورت منسوخ نہیں ہوسکتا

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کا شیڈول جاری ہوتے ہی ایک بار پھر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ نے سیاسی و سماجی بحث کو ہوا دی ہے۔ دبئی میں ۱۴ ستمبر کو ہونے والا یہ ہائی وولٹیج میچ ملک بھر میں تنازعات کا مرکز بن گیا ہے۔ بعض تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے اس میچ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے اعزاز میں پاکستان کے ساتھ کسی قسم کا کھیلوں کا رشتہ برقرار نہیں رکھا جانا چاہیے۔ اب اس سارے تنازع پر سے پردہ ہٹ گیا ہے اور سچ سامنے آ گیا ہے، یہ ہندوستان اور پاکستان میچ کسی قیمت پر منسوخ نہیں ہونے دیا جائے گا۔

ایشا نے خواتین کے ایئر پسٹل میں طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): اولمپین اور موجودہ مکسڈ ٹیم پسٹل عالمی چمپئن ایشا سنگھ نے انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ رائفل/پسٹل، ننگبو (چین) میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی ۱۰ میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کو مقابلے کا پہلا میڈل دلایا۔ ننگبو اولمپک اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے فائنل میں ایشا نے میزبان چین کی پسندیدہ اور فارم میں چل رہی یاو چیان سن کو محض ایک پوائنٹس سے شکست دی۔ وہیں اس ایونٹ کی موجودہ اولمپک چمپئن کوریا کی او یے جن کو کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ پہلی بار ورلڈ کپ ایئر پسٹل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے کے بعد ایشا نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں کیونکہ ایئر پسٹل وہی ایونٹ ہے جس سے میں نے شوٹنگ کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ورلڈ کپ گولڈ جیتنا میرے لیے بہت بڑی حصولیابی ہے۔ اپنے کچھ اہداف پورے ہوتے دیکھ کر اچھا لگ رہا ہے۔ آنے والے چیلنجز پر انہوں نے کہا کہ اس سال کا اگلا بڑا ہدف ورلڈ چمپئن شپ ہے۔ ہم اس کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ قاہرہ میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی شاندار رہے گی۔ فائنل کے دوران ذہنی کیفیت پر بات چیت کرتے ہوئے ایشا نے کہا کہ ہاں، مجھے پتہ تھا کہ ہندوستان کو اب تک کوئی تمغہ نہیں ملا ہے اور مقابلے میں عالمی معیار کے نشانے باز ہیں۔ لیکن میں ان کھلاڑیوں کے خلاف کئی بار فائنل کھیل چکی ہوں اور اب مجھے یقین ہے کہ پسٹل میرے ہاتھ میں ہے اور اصل لڑائی میری اپنے ساتھ ہے۔ اسی لیے میں میچ کو زیادہ سے زیادہ انجوائے کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ ایشا اور ردھم سانگوان نے ۵۷۸ پوائنٹس بنا کر خواتین کے ایئر پسٹل فائنل کے آخری دو مقامات حاصل کیے۔ یاو چیان سن ۵۸۴ کے اسکور کے ساتھ سب سے اوپر رہیں۔ وہیں، صرف رینکنگ پوائنٹس کے لیے کھیل رہی ایشیائی کھیلوں کی چمپئن پلک گلیا نے شاندار ۵۸۶ پوائنٹس بنائے، جو سب سے بہتر اسکور تھا۔ ہندوستان کی تیسری شریک کھلاڑی سربھی راو ۵۶۸ پوائنٹس کے ساتھ ۵۲ویں نمبر پر رہیں۔

ڈی گوکیش لگاتار تیسرا میچ ہار گئے

نئی دہلی (ایم این این): فیڈے گرینڈ سوئس شطرنج ٹورنامنٹ میں ہندوستانی گرینڈ ماسٹر اور عالمی چمپئن ڈی گوکیش کا برا دور ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ انہیں ایک کے بعد ایک مسلسل ۳ شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کی وجہ سے ہندوستانی شائقین بھی کافی مایوس ہیں۔ گوکیش کو ۱۱ ستمبر کو فیڈے گرینڈ سوئس ۲۰۲۵ء ٹورنامنٹ میں تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ڈی گوکیش کو ایڈیز گوریل نے شکست دی گوکیش کو ٹورنامنٹ کے ساتویں راونڈ میں ۱۶ سالہ ترک گرینڈ ماسٹر ایڈیز گوریل سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ۱۹ سالہ گوکیش نے فائنل گیم میں ایک چھوٹی سی غلطی کی جوان کی شکست کی وجہ بن گئی۔ دراصل، انہوں نے فائنل گیم میں بشپ کی غلطی کی جس کے بعد ان کا حریف جیت گیا۔ ڈی گوکیش کے فیڈے گرینڈ سوئس شطرنج ٹورنامنٹ میں ۷ میچوں میں کل ۳ پوائنٹس ہیں۔ ان کی اس کارکردگی نے ٹورنامنٹ میں ان کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ درحقیقت اب انہیں مقابلے میں رہنے کے لیے اپنے تمام میچ جیتنے ہوں گے۔ یہاں سے اگر گوکیش کو ایک بھی شکست ہوتی ہے تو وہ براہ راست ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتے ہیں۔ جیسے ہی ڈی گوکیش کو معلوم ہوا کہ وہ ترکی کے گرینڈ ماسٹر ایڈیز گوریل سے ہار رہے ہیں، وہ مایوس ہو گئے۔ اب ان کے لیے واپسی کرنا بہت مشکل ہونے والا ہے۔ اس سے قبل انہیں امریکہ کے ابھیمنیو مشرا اور یونان کے نکولس تھیوڈورو سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کو جاپان کیخلاف محتاط رہنا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): پچھلے میچ میں چین سے شکست کھانے والی ہندوستانی ٹیم کو خواتین کے ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کیلئے جیسنچر کو جاپان کے خلاف یہاں ہونے والے سپر۔۴ مرحلے کے اہم میچ میں اپنے مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھانا ہوگا۔ پول مرحلے میں ہندوستانی ٹیم نے جاپان کیخلاف ۲-۲ سے ڈرا کھیلا تھا اور اسے فائنل میں جگہ بنانے کیلئے سنیچر کے میچ میں بھی ڈرا کی ضرورت ہوگی۔ دنیا کی چوتھے نمبر کی ٹیم چین پہلے ہی فائنل میں جگہ بنا چکی ہے۔ فائنل اتوار کو کھیلا جائے گا۔ چین کے خلاف سپر۔۴ میچ سے قبل ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست تھی لیکن اس میچ میں اسے چار ایک سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس میچ میں ہندوستان نے کچھ مواقع گنوائے، جن میں ۳ پنالٹی کارنر بھی شامل تھے، جن کا اسے بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ ہریندر سنگھ کے لئے سب سے بڑی تشویش خراب فنشنگ ہے اور وہ امید کریں گے کہ ان کے اسٹرائیکرز مواقع کا فائدہ اٹھائیں گے۔ چین کے خلاف اسکور لائن اس بات کا اشارہ نہیں تھی

"میں جب بھی کوئی رول نبھاتی ہوں تو صفر سے ہی آغاز کرتی ہوں"

نئی دہلی (ایم این این): ٹی وی اور فلم انڈسٹری میں بہت سے اداکار ایسے ہیں جو تھیٹر میں طویل وقت گزارنے کے بعد شوبز انڈسٹری کا رخ کرتے ہیں۔ انہی میں سے ایک ہرلین کور ریکھی ہیں جنہوں نے تھیٹر شوز میں اپنے جوہر دکھانے کے بعد بالآخر ٹی وی شوز کا رخ کیا اور آج وہ اسٹار کے شو 'کام دھینو' میں اپنا ہنر دکھا رہی ہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والی اداکارہ نے اس شعبے میں ۱۴ سال گزارے ہیں لیکن انہیں شہرت اب مل رہی ہے۔ وہ اس سے قبل تھیٹرس سے وابستہ رہی ہیں۔ ٹی وی شوز کے ساتھ ساتھ وہ آج بھی اسٹیج پرفارمنس کو اہمیت دیتی ہیں اور اشوتوش رانا کے ساتھ ایک تاریخی ڈرامے میں کام کررہی ہیں۔ ان کے گھریلو پس منظر میں کسی نے بھی ٹی وی یا فلم انڈسٹری میں کام نہیں کیا ہے لیکن انہوں نے اس روایت کو توڑتے ہوئے ٹیلی ویژن کی دنیا میں قدم رکھا ہے۔ حالانکہ ہرلین کور مستقبل کے بارے میں بھی بہتر سوچتی ہیں۔ نمائندہ انقلاب نے اداکارہ ہرلین کور ریکھی سے گفتگو کی جسے یہاں پیش کیا جارہا ہے: اس وقت آپ کن کن شوز میں کام کررہی ہیں؟ کیا آپ ان پر روشنی ڈالنا مناسب سمجھیں گی؟ ج: فی الحال میں اسٹار کے شو کام دھینو گئو ماتا میں کام کررہی ہوں۔ اس شو میں میں مرکزی رول ادا کررہی ہوں۔ یہ ایک تاریخی پس منظر پر مبنی شو ہے اور رامائن سے اخذ کیا گیا ہے۔ میں قد میں تھوڑی لمبی ہوں، اسلئے یہ رول مجھے بہت مناسب لگتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں اشوتوش رانا کے ساتھ ایک ڈرامہ کررہی ہوں۔ اس ڈرامہ میں اشوتوش راون بنے ہیں اور ان کا نام ہے ہمارے رام۔ میں اس شو میں ماتا کا کردار نبھارہی ہوں۔ آپ ٹی وی اور ڈرامے کے لئے ایک ساتھ وقت کس طرح نکال لیتی ہیں؟ ج: اس میں زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا ہے۔ دونوں کے لئے وقت نکل جاتا ہے اور اب تک میں نے یہی کوشش کی ہے کہ دونوں جگہ برابر وقت دوں۔ میں دونوں ہی جگہوں پر پوری توجہ دیتی ہوں۔ ہاں کبھی تاریخوں کا مسئلہ پیش آسکتا ہے، اس لئے اس جانب مجھے خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ بہرحال اب تک سب کچھ بہتر انداز میں چل رہا ہے اور میں چاہوں گی کہ مستقبل میں بھی یہ سلسلہ یوں ہی جاری رہے۔ تھیٹر اور ٹی وی شوز میں کتنا فرق محسوس کرتی ہیں؟ ج: تھیٹر اور ٹی وی شوز میں کافی فرق ہوتا ہے۔ میں نے برسوں تک تھیٹر میں کام کیا ہے اسلئے میں اس سے مانوس ہوچکی ہوں۔ مجھے پتہ ہے کہ اس کی پریکٹس کس طرح کرنی ہے، ریہرسل میں کتنا وقت دینا ہے اور مین پرفارمنس کے وقت کتنی توجہ دینی ہے۔ اسلئے میں تھیٹر میں اپنے مکالمے روانی سے بول لیتی ہوں۔ ٹی وی شوز میں بھی میری یہی کوشش ہوتی ہے کہ میں کم سے کم ری ٹیک دوں اور فوری طور پر اپنا کام کروں۔ دراصل شوٹنگ ختم ہونے کے بعد پوسٹ پروڈکشن میں بہت سے کام ہوتے ہیں، اسلئے میں کوشش کرتی ہوں کہ میری طرف سے وقت ضائع نہ ہو۔

کرسٹیانو رونالڈو کو پرتگالی فٹبال لیگ نے 'تاریخ کا عظیم کھلاڑی' قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): النصر اور پرتگال کی قومی ٹیم کے کپتان کرسٹیانو رونالڈو کو گزشتہ شام پرتگالی فٹبال لیگ کی جانب سے 'تاریخ کا سب سے عظیم کھلاڑی' کا ایوارڈ دیا گیا۔ اسوسی ایشن نے اپنی ویب سائٹ پر کہا'' کرسٹیانو رونالڈو ایک ناقابل فراموش کھلاڑی اور لاکھوں شائقین کے لئے ایک رول ماڈل ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو ایک پورے دور اثر انداز ہوئے ہیں اور فٹبال کی تاریخ پر ایک انمٹ نشان چھوڑیں گے۔'' اسوسی ایشن نے مزید کہا'' پرتگالی لیگ ایوارڈز کے تیسرے ایڈیشن میں کرسٹیانو کو ان کے شاندار کریئر اور مسلسل کامیابیوں کے لئے 'تاریخ کا سب سے عظیم کھلاڑی' کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو اپنی اعلیٰ کارکردگی، مقابلہ کرنے کے جنون اور اہم لمحات میں فیصلہ سازی کی صلاحیت کے لئے جانے جاتے ہیں۔ ان کا اثر اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے۔ اپنے اجتماعی خطابات، انفرادی کامیابیوں اور میڈیا پر گہرے اثر و رسوخ کے ذریعے انہوں نے ایک ایسی وراثت قائم کی ہے جو کھیل کی تاریخ میں سب سے بڑی وراثتوں میں شمار ہوتی ہے۔'' اس ایوارڈ پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کرسٹیانو رونالڈو نے تقریب کے دوران دکھائے گئے ایک ریکارڈ شدہ ویڈیو کے ذریعے کہا'' میں پرتگالی لیگ کا 'تاریخ کا سب سے عظیم' ایوارڈ دینے کے لئے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,